سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

بدھ،11-مئی2016

یوم الاربعاء ،3-شعبان المعظم1437ھ

سولہویں اسمبلی اکیسواں اجلاس

جلد شمارہ

239

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 11-مئی 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

محکمہ جات زراعت ، محنت و انسانی وسائل اور بہبود آبادی

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

اے آرڈیننس کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

آرڈیننس ایگریکلچر ، فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی پنجاب

ایک وزیر آرڈیننس ایگریکلچر ، فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی پنجاب ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

بی مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

مسودہ قانون چوتھی ترمیم لوکل گورنمنٹ پنجاب

ایک وزیر مسودہ قانون چوتھی ترمیم لوکل گورنمنٹ پنجاب ایوان میں پیش کریں گے۔

241

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا اکیسواں اجلاس

بدھ، 11-مئی 2016

یوم الاربعاء، 3-شعبان المعظم 1437ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11بج کر20 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِO

لَا يَسۡتَوِيٓ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ وَأَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِۚ
أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ هُمُ ٱلۡفَآئِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوۡ أَنزَلۡنَا هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ
عَلَىٰ جَبَلٖ لَّرَأَيۡتَهُۥ خَٰشِعٗا مُّتَصَدِّعٗا مِّنۡ خَشۡيَةِ ٱللَّهِۚ
وَتِلۡكَ ٱلۡأَمۡثَٰلُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ
ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِۖ هُوَ ٱلرَّحۡمَٰنُ
ٱلرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡقُدُّوسُ
ٱلسَّلَٰمُ ٱلۡمُؤۡمِنُ ٱلۡمُهَيۡمِنُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡجَبَّارُ ٱلۡمُتَكَبِّرُۚ
سُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلۡخَٰلِقُ ٱلۡبَارِئُ
ٱلۡمُصَوِّرُۖ لَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰۚ يُسَبِّحُ لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ
وَٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

سُوۡرَةُ الحَشر آیات 20 تا 24

اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں (20)اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں 21 وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے 22 وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ حقیقی پاک ذات ہر عیب سے سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے 23 وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق ایجاد واختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور

زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح
کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے 24 **وماعلینا**
الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

مجھ خطاکار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے
یاد آئی ہے مجھے اہل مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہو تو انسان مدینے میں رہے
ان کی شفقت غم کونین بھُلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے
چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آرہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے

سوالات

محکمہ جات زراعت، محنت و انسانی وسائل

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات زراعت، محنت و انسانی وسائل اور بہبود آبادی سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ بہبود آبادی سے متعلقہ سوالات کو pending کیا جاتا ہے کیونکہ محترمہ ملک سے باہر ہیں اور ان کی request آئی ہے۔ پہلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2456 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: سبزی اور فروٹ منڈیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف) لاہور میں سبزی اور فروٹ منڈیاں کہاں کہاں واقع ہیں، ہر مارکیٹ میں کتنی دکانیں ہیں اور کتنے رقبہ پر محیط ہیں، ان مارکیٹ کمیٹیوں کے چیئرمین/ ایڈمنسٹریٹرز کون کون ہیں چیئرمین/ ایڈمنسٹریٹر کب مقرر ہوئے اور انہیں کتنا کتنا ماہانہ اعزازیہ دیا جاتا ہے نیز دیگر کیا کیا مالی و دیگر سہولیات انہیں حاصل ہیں؟

ب) مارکیٹ کمیٹیوں کے چیئرمینوں میں سے کتنے افراد پہلی مرتبہ کسی کمیٹی کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ کیا یہ چیئرمین اس سے قبل کسی بھی مارکیٹ کمیٹی کے کبھی ممبر بھی رہے یا ان کا مارکیٹ کمیٹیوں میں کاروبار کرنے کا کوئی تجربہ تھا؟

ج گزشتہ تین سال میں ان مارکیٹ کمیٹیوں نے کیا کیا ترقیاتی کام کروائے۔خرچ اور پراجیکٹ کی تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

د کیا یہ بھی درست ہے کہ ان تمام سبزی اور فروٹ منڈیوں کی سڑکات تباہ حال ہیں۔ہر وقت گندگی کے ڈھیر لگے رہتے ہیں اور تمام منڈیوں میں بڑے پیمانے پر منتھلیاں وصول کر کے ناجائز قبضے اور تھڑے الاٹ کئے گئے ہیں؟

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید

الف مذکورہ سبزی و فروٹ منڈیوں کی مطلوبہ معلومات اس طرح سے ہیں

نمبر شمار	نام سبزی منڈی	تعداد دکانات	رقبہ دکانات	ایڈمنسٹریٹر مارکیٹ کمیٹی	تاریخ تعیناتی	اعزازیہ روپے	سہولیات
	سبزی و پھل منڈی راوی لنک روڈ			عثمان منان شیخ لاہور			کلٹس کار، ٹیلیفون
	زیر تعمیر سبزی منڈی کاچھا			محمد شوکت کاشمیری کوٹ لکھپت			کلٹس کار، ٹیلیفون
	سبزی و پھل منڈی ملتان روڈ			ملک عاصم مصطفیٰ ملتان روڈ			ٹیلیفون
	سبزی و پھل منڈی سنگھ پورہ			ملک محمد شفیق سنگھپورہ			کلٹس کار، ٹیلیفون
	سبزی و پھل منڈی جلو			زیر انتظام مارکیٹ کمیٹی سنگھپورہ			
	سبزی و پھل منڈی رائیونڈ			حاجی ملک عباس رائیونڈ			ٹیلیفون

ب ان تمام مارکیٹ کمیٹیوں میں ایڈمنسٹریٹر صاحبان کام کر رہے ہیں۔چونکہ بلدیاتی الیکشن کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے جیسے ہی منتخب ضلعی حکومتیں کام شروع کر یں گی تو قواعد کے مطابق کسانوں کے نمائندوں میں سے مارکیٹ کمیٹیوں کے لئے چیئرمینوں کا انتخاب عمل میں آجائے گا۔

ج گزشتہ تین سالوں میں مارکیٹ کمیٹیوں کے ترقیاتی کام ، خرچ اور پراجیکٹ کی تفصیل اس طرح سے ہے

نام مارکیٹ	سال	ترقیاتی کام	اخراجات روپوں میں		
لاہور		راوی لنک روڈ سبزی منڈی کی لکھوڈیر منتقلی کے لئے زمین کی ادا کردہ قیمت	کروڑ بزار	لاکھ	
کوٹ لکھپت		تعمیر نئی سبزی وپھل منڈی کاچھا، تعمیر سڑکات وسولنگ تعمیر بلڈنگ و نظام واٹر سپلائی	کروڑ بزار	لاکھ	
		سیوریج وبجلی کانظام	کروڑ	لاکھ	بزار
			کروڑ	لاکھ	بزار

ملتان روڈ، سنگھ پورہ اور رائیونڈ میں مذکورہ سالوں میں کسی ترقیاتی کام کی ضرورت نہ تھی۔

د یہ درست ہے کہ سڑکوں کی حالت بہتر نہ ہے لیکن وہ قابل استعمال ہیں۔

لاہور سبزی منڈی بادامی باغ کی صفائی کا ٹھیکہ سالِڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس ہے جِس کی وجہ سے یہاں صفائی کی صورتحال پہلے سے بہتر ہے۔ باقی تمام منڈیوں میں مارکیٹ کمیٹی اپنے انتظامات سے صفائی کرواتی ہے جو باقاعدگی سے روزانہ کی جاتی ہے۔ان منڈیوں کی صفائی کا ٹھیکہ بھی اسی ایجنسی کو دینے کا کام ہو رہا ہے نیز رائیوِنڈ پھل و سبزی منڈی پرائیویٹ ہے یہاں صفائی کا کام متعلقہ ڈویلپرز کرتے ہیں۔

مارکیٹ کمیٹی کا سٹاف کسی کو اڈے تھڑے الاٹ نہیں کرسکتا بلکہ یہ پھڑ ے تھڑے کاشتکار کے مفاد میں زرعی اجناس کی خرید و فروخت کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں نے سبزی منڈیوں کی سڑکات کا معاملہ اس سوال میں اٹھایا تھامجھے بہاولپور میں یا اور بھی بہت سارے

مقامات پر جانے کا اتفاق ہوتا ہے تو ان کی حالت دگرگوں ہے میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کی حالت کو بہتر کرنے کے لئے مالی سال میں کوئی فنڈز رکھا جارہا ہے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر میں ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے انتہائی اہم مسئلے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ہماری منڈیوں میں اور لاہور میں ہم نے ایک سسٹم شروع کیا ہے کہ ہم نے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ والوں کو ٹھیکہ دیا ہے اور دوسری منڈیوں کی صفائی کی ہے جس کے خاطر خواہ نتائج نکلے ہیں تو اب یہی طریقہ ہم پورے پنجاب میں ! کریں گے کہ سبزی منڈیوں میں جو صفائی کا مسئلہ درپیش ہے اس کو کر دیا جائے تاکہ ان کی صفائی کے معاملات بہتر اور احسن طریقے سے سرانجام دیئے جاسکیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر مارکیٹ کمیٹی کے حوالے سے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بہاولپور میں شہر سے باہر ایک نئی سبزی اور فروٹ منڈی بنائی گئی ہے۔

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب آپ کا سوال تو لاہور کے متعلقہ ہے لیکن چلیں بات کرلیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر جی، جی لیکن میں اس میں یہ ضمنی بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہاں ابھی بھی دکانات کی الاٹمنٹ کے حوالے سے تنازعات موجود ہیں۔ میں منسٹر صاحب کی خدمت میں عرض کردوں گا کہ کیا منسٹر صاحب ان تنازعات کو حل کرنے کے لئے تعاون کرنے کو تیار ہیں؟

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر جی، بالکل ہم تو ہمیشہ ہی تعاون کرتے ہیں لیکن یہ الاٹمنٹ کا جو " ہوتا ہے اس کے لئے $%$ " # ایک ڈسٹرکٹ کمیٹی بنائی جاتی ہے تو اس ڈسٹرکٹ کمیٹی کو ہدایت کردی جائے گی کہ ڈاکٹر صاحب کا " اور & # ! اس مسئلے میں لیا جائے اور ان کی رائے یا ان کے تحفظات کو مدنظر رکھا جائے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں جناب سپیکر میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، محترمہ

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں جناب سپیکر سوال کے جز ب کے جواب میں لکھا گیا ہے کہ ان تمام مارکیٹ کمیٹیوں میں ایڈمنسٹریٹر صاحبان کام کر رہے ہیں چونکہ بلدیاتی الیکشن کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے جیسے ہی منتخب ضلعی حکومتیں کام شروع کر یں گی توقواعد کے مطابق کسانوں کے نمائندوں میں سے مارکیٹ کمیٹیوں کے لئے چیئرمینوں کا انتخاب عمل میں آ جائے گا۔میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس کا کوئی ٹائم فریم بتادیں کہ کب تک ضلعی حکومتیں عمل میں آجائیں گی اور کب تک چیئرمینوں کا چناؤ ہو جائے گا؟

جناب سپیکر محترمہ میرے خیال میں یہ ان کے متعلقہ سوال نہیں ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں جناب سپیکر چیئرمین مارکیٹ کمیٹیوں کی بات ہورہی ہے اور کوئی ٹائم فریم نہیں دیا گیاان کو اس "" ! کے ساتھ ' کیاگیاہے کہ جب ضلعی حکومتیں اپنا کام شروع کریں گی۔

جناب سپیکر محترمہ جب کمیٹیاں اپنا کام شروع کردیں گی تو پھروہ بھی کردیں گے۔

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر جیسے ہی بلدیاتی کمیٹیوں کے چیئرمین بن جائیں گے، ان کی باڈی بن جائے گی، " شروع کردے گی تو پھر وہ سارے $ ' & میں سے نمائندے لے کر کمیٹی بنائی جائے گی اور اسی میں سے چیئرمین کا انتخاب ہو جائے گا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرا بھی اسی سوال سے متعلقہ ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں آپ کی اجازت سے منسٹر صاحب سے یہ جاننا چاہوں گی کہ جو اس وقت کمیٹیاں موجود ہیں اور کام کر رہی ہیں یہ کتنے عرصے سے کام کر رہی ہیں، یہ ذرا ایوان کو بتادیں؟

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر یہ ڈاکٹر صاحب کا سوال ہے جس کا میں جواب دے رہا ہوں اس کو تقریباً تین سال ہوگئے ہیں یا تین سال سے زائد عرصہ ہوگیا ہے اور باقی بھی جو پنجاب میں ایڈمنسٹریٹر کام کر رہے ہیں یا چیئرمین کام کر رہے ہیں ان کو تین سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے تو قانون میں یہی ہے کہ جب تک نئے چیئرمین ان کی جگہ نہیں آجاتے پرانے کام کرتے رہتے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں بڑی سچائی کے ساتھ منسٹر صاحب کو یہ بتادوں کہ پانچ سال سے زائد عرصہ سے یہ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں جبکہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے ! ہیں کہ یہ کمیٹیاں تین سال سے زائد کام نہیں کر سکتیں ہیں، ان کو تین سال کے بعد $ کیا جائے گا اور ان کی جگہ نئے ممبر آئیں گے چاہے بلدیاتی الیکشن ہوں یا نہ ہوں۔ پہلی بات تو یہاں یہ آجاتی ہے کہ پانچ سال سے زائد عرصہ سے یہ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں تو پنجاب حکومت نے ہائی کورٹ کے ! کی نفی کی ہے مطلب کہ ان کو بھی نہیں مانا۔

جناب سپیکر یہ ماننے کی بات نہیں ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر آپ اِن سے جواب لے لیں۔ میں آپ کو بتا رہی ہوں کہ تین سال سے نہیں بلکہ پانچ سال سے کچھ زیادہ عرصہ سے یہ کمیٹیاں احکامات کے خلاف کام کر رہی ہیں۔

جناب سپیکر جی، ایسے نہیں کر سکتے۔ یہ ممکن نہیں ہے۔

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر پہلی بات تو یہ ہے کہ ہر جگہ یہ کمیٹی نہیں ہے۔ڈاکٹر صاحب کے سوال میں دیکھیں تو لاہور میں کسی جگہ بھی کمیٹی نہیں ہے اور ایڈمنسٹریٹرز مقرر کئے گئے ہیں۔ اس طرح بہت ساری جگہوں پر ایڈمنسٹریٹرز ہیں اور کچھ جگہوں پر چیئرمین ہیں جن کو لاہور
ہائی کورٹ کے آرڈر کے تحت ہی extension ملی ہے جبکہ پنجاب گورنمنٹ نے اُن کا period ختم کر دیا تھا۔ میں اپنی بہن کو وہ آرڈر دکھا سکتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، مہربانی۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر اگر سپریم کورٹ کا stay لاہور ہائی کورٹ نے ختم کر دیا ہے تو یہ بڑی عجیب سی بات سننے میں آ رہی ہے کیونکہ میرے پاس سپریم کورٹ کے آرڈر کی کاپی موجود ہے جس کو دیکھ کر میں بات کر رہی ہوں۔ اُس میں بڑا واضح لکھا گیا ہے کہ تین سال کے عرصہ سے زیادہ یہ ایڈمنسٹریٹر، چیئرمین یا جو کچھ بھی ہیں، کام نہیں کر سکتے۔ دوسری بات میں یہ پوچھوں گی کہ چیئرمین یا ایڈمنسٹریٹر کے جو عہدے ہیں اِن کا کیا معیار ہے، ان کو کیسے منتخب کیا جاتا ہے اور ان کو کون منتخب کرتا ہے؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر جیسا کہ میں نے پہلے گزارش کی ہے کہ جب بلدیاتی الیکشن مکمل ہو جاتے ہیں، چیئرمین، وائس چیئرمین بن جاتے ہیں اور elected House اپنے functions شروع کر دیتا ہے تو یہ elected House اور چیئرمین کا mandate ہے کہ وہ پینل بھیجتا ہے۔ Category-A کی کمیٹی کے لئے 17 ممبران کا پینل ہوتا ہے اور Category-B کی کمیٹی کے لئے 14 ممبران کا پینل ہوتا ہے یعنی 17 اور 14 ممبران جب function کرتے ہیں تو آپس میں ایک آدمی کو elect کرتے ہیں جو اُس کا چیئرمین ہوتا ہے۔ اُن ممبر حضرات میں سے آڑھتیوں کے نمائندے ہوتے ہیں، کسانوں کے ہوتے ہیں، پلے دار حضرات کے ہوتے ہیں اور بزنس مین بھی ہوتے ہیں لیکن چونکہ یہ کمیٹی farmers کے مفادات کے لئے ہوتی ہے لہٰذا majority farmers کی ہوتی ہے۔

جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر On his behalf کیونکہ وہ تشریف نہیں لائے۔

جناب سپیکر جی، مجھے تو اعتراض نہیں ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر یہ بہت اہم سوال ہے جس میں کھادوں کی قیمت کے حوالے سے بات کی گئی ہے۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر ظاہر ہے کہ ہمارا پنجاب کسانوں کا ہی صوبہ ہے اور پورا ایوان کم و بیش انہی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس میں قیمتوں کے حوالے سے بات ہوئی ہے تو انہوں نے جنوری 2014 سے ستمبر 2015 کی قیمتیں اس میں درج کی ہیں---

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب آپ میرے خیال میں سوال کا نمبر بولنا بھول گئے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر سوال نمبر 7166 ہے ، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ معزز ممبر نے جناب احسن ریاض فتیانہ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

کھاد کی قیمتوں کے تعین کرنے سے متعلقہ تفصیلات

جناب احسن ریاض فتیانہ کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا حکومت پنجاب کو مختلف قسم کی کھاد کی قیمت کا تعین کرنے کا اختیار ہے؟

ب کیا حکومت پنجاب محکمہ زراعت کا کوئی ادارہ کھادوں کی قیمتوں پر مانیٹرنگ کرتا ہے تو وہ کون سا ادارہ ہے؟

ج سال میں صوبہ میں مختلف قسم کی فروخت ہونے والی کھادوں کی قیمتیں کتنی دفعہ بڑھیں، ہر دفعہ کھاد کی قیمت بڑھانے کی وجوہات یا جواز کیا تھا؟

د حکومت نے بلاجواز قیمتیں بڑھانے یا زیادہ قیمت پر کھادیں فروخت کرنے پر کتنے افراد کھاد ڈیلر کے خلاف سال میں کارروائی کی؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید

الف کھادوں کے متعلقہ تمام معاملات وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں

ب ضلعی حکومت کے تحت ڈسٹرکٹ کو آرڈینیشن آفیسرز، پرائس مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت توسیع ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسرزراعت توسیع کے ہمراہ بالترتیب ضلع اور تحصیل کی سطح پر ڈپٹی کنٹرولر اور اسسٹنٹ کنٹرولر کے فرائض سر انجام دیتے ہوئے کھادوں کی طلب، رسد اور استعمال کے علاوہ قیمتوں کی مانیٹرنگ بھی کرتے ہیں۔

ج سال میں صوبہ پنجاب میں یوریا اور ڈی اے پی کھادوں کی قیمتوں کے ردوبدل کی تفصیل روپوں میں درج ذیل ہے

سال	درآمدی یوریا	ملکی پیداواری یوریا	ڈی اے پی
جنوری			
فروری			
جولائی			
مئی			
اگست			
ستمبر			

اضافے کی وجہ بسا اوقات قدرتی گیس خام مال برائے تیاری کی قیمت میں اضافہ جبکہ ڈی اے پی کھاد کی قیمت میں اضافے کی وجہ بین الاقوامی قیمتوں میں اضافہ ہے۔

د درج بالا عرصہ کے دوران کھادوں کی ملاوٹ، ذخیرہ اندوزی اور زیادہ قیمتوں پر فروخت کے خلاف کارروائی کی تفصیل اس طرح سے ہے

سال	تعداد ایف آئی آر	تعداد گرفتاری	جرمانہ
			لاکھ
			لا

کھ

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ انہوں نے جنوری 2014 سے ستمبر 2015 تک کی قیمتیں یہاں پر درج کی ہیں جن کے تحت درآمدی یوریا -/1840 روپے، ملکی یوریا -/2020 روپے اور ڈی اے پی -/3950روپے کی ہے۔

جناب سپیکر آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ سنیں کیونکہ بڑی serious بات ہو رہی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر انہوں نے بتایا ہے کہ اضافے کی وجہ بسا اوقات قدرتی گیس کی قیمت میں اضافہ جبکہ ڈی اے پی کھاد کی قیمت میں اضافے کی وجہ بین الاقوامی قیمتوں میں اضافہ ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ پاکستان اور ہندوستان بالکل جڑواں ممالک ہیں۔ ہندوستان کے اندر یوریا کھاد -/500 روپے فی بیگ available ہے اور ڈی اے پی کھاد -/1200 روپے فی بیگ ہے۔

جناب سپیکر نہیں، نہیں۔ اب آپ latest position کسی سے پتا کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ انڈیا میں وہ subsidize کر کے یا جس طرح بھی دیتے ہیں تو ہمارے ہاں اس کو کم کیوں نہیں کیا جاتا؟ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہاں سے جو آلو اور پیاز آتے ہیں وہ سستے پڑتے ہیں، یہاں پر کسان کی پیداوار input کی وجہ سے مہنگی ہوتی ہے اور ہمارا کسان بُری طرح نقصان میں چلا جاتا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ہندوستان کی طرح پاکستان اور پنجاب میں کھاد کی قیمتوں کو کم رکھنے کے حکومت اقدامات کیوں نہیں کرتی اور اس میں کیا مجبوری حائل ہے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر میں ڈاکٹر وسیم صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ یہ بڑے پڑھے لکھے پارلیمنٹیرین ہیں اور حالاتِ حاضرہ پر اِن کی بڑی نظر رہتی ہے۔ آلو اور پیاز ہم نے کبھی بھی import نہیں

کیا جبکہ یہ دونوں products ہم export کرتے ہیں۔ جہاں تک انڈیا کی یوریا کھاد اور ڈی اے پی فاسفورس کی بات ہے---

جناب سپیکر: ذرا سوچ سمجھ کر بات کیجئے گا۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! اگر 65/66 سال میں ایک سال کی کوئی مثال ہو تو میں اس کا نہیں کہہ سکتا لیکن میں مجموعی 65 سال کی بات کر رہا ہوں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں بتاتی ہوں۔

جناب سپیکر: محترمہ! منسٹر صاحب کو بات کر لینے دیں اس کے بعد میں آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں 65سال کی بات کر رہا ہوں۔ اگر 65 سال میں ایک سال import ہو بھی گیا ہو تو وہ 65 سال پر بھاری نہیں ہوتا حالانکہ زیادہ مثال 65 سال کی ہی چلنی ہے۔ میں عرض کرتا ہوں کہ ڈی اے پی فاسفورس کا اس وقت انٹرنیشنل ریٹ گر چکا ہے اور ہر جگہ پر ڈی اے پی -/2800 یا -/2900 روپے میں available ہے۔ جواب میں اس کا جو ریٹ دیا گیا ہے یہ ستمبر 2015 کا ہے۔ یوریا کھاد اس وقت -/1800 روپے سے کم پر available ہے۔ پنجاب گورنمنٹ نے فیڈرل گورنمنٹ کے ساتھ یہ مسئلہ take up کیا ہے کیونکہ یوریا پر ایک Infrastructure Development Cess Tax لگا ہے۔ یوریا فیکٹری کو جو گیس سپلائی کی جاتی ہے اُس پر Infrastructure Development Cess Tax لگا ہے جس کو ہم withdraw کرنے کی request کر رہے ہیں اور اس کے بعد امید ہے کہ یوریا کھاد ہمیں -/1400 روپے پر available ہوگی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، یہ تو بڑی بات ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے یہ گزارش کی تھی کہ انڈیا کے مقابلے میں ہم کھاد کے ریٹ کیوں نہیں لاتے تاکہ کسان بھی فائدے میں رہے اور لوگوں کو بھی سستی چیز ملے؟ میں نے بنیادی ضمنی سوال یہ کیا تھا کہ اس ریٹ کو نیچے لانے میں ہمارے ہاں کیا رکاوٹ ہے؟

جناب سپیکر: میرے خیال میں تھوڑی سی غلط فہمی ہو رہی ہے کیونکہ انڈیا کی کرنسی کا ریٹ آپ کے ملک کی نسبت کچھ زیادہ ہے جس کا آپ کو پتا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جی، اُن کی کرنسی کا ریٹ ہمارے سے نسبتاً مستحکم ہے۔

جناب سپیکر: میں مستحکم کی بات نہیں کر رہا۔ آپ کا 100 روپیہ ہے تو اُن کے کتنے روپے ہوتے ہیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! 175 روپے بنتے ہیں۔

جناب سپیکر: کس ملک کے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! انڈیا کے بنتے ہیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! ہمارے 175 اور انڈیا کے 100 روپے بنتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! ابھی وزیر صاحب نے کہا کہ ہم نے کبھی انڈیا سے کوئی چیز نہیں منگوائی۔

جناب سپیکر: جی، میں نے اُن کو ٹوک دیا تھا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! آپ نے ٹوک دیا تھا لیکن میں آپ کی اجازت سے وزیر صاحب کو تھوڑا correct کرنا چاہوں گی۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ فرمائیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! کیلا بھی انڈیا سے منگوا رہے ہیں جو سٹوروں میں پڑا ہوا ہے۔ آلو اور پیاز بھی منگوا رہے ہیں بلکہ دیگر بھی بہت ساری چیزیں منگوا رہے ہیں۔ یہ کیسے کہہ رہے ہیں کہ ایک سال 65 سال پر بھاری نہیں ہوتا؟ میری گزارش یہ ہے کہ تین سال سے یہ انڈیا سے لے رہے ہیں جبکہ یہ کہہ رہے ہیں کہ ایک سال لئے ہیں بلکہ یہ مان ہی نہیں رہے۔

جناب سپیکر چلیں، اُن کی بات سنتے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر آپ کے تھوڑا سمجھانے پر وہ ایک سال پر آئے ہیں ورنہ وہ پہلے یہ کہہ گئے تھے کہ ہماری تاریخ ہے کہ ہم نے آج تک کبھی import نہیں کیا۔

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر میں محترمہ کی correction پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔میں نے کیلے کی بات نہیں کی اور legally واہگہ بارڈر کے راستے سے آ بھی نہیں رہا بلکہ چکوٹی کے راستے سے illegally کیلا آ رہا ہے جس کے منگوانے میں گورنمنٹ کا کوئی ہاتھ نہیں ہے۔

جناب سپیکر جی، کس راستے سے آ رہا ہے؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر کشمیر چکوٹی سے illegally آ رہا ہے جبکہ legally واہگہ بارڈر سے کیلا نہیں آ رہا۔دوسری بات یہ کہ میں نے کیلے کی بات نہیں کی بلکہ پیاز اور آلو کی بات کی تھی۔جہاں تک مجھے یاد ہے ہم نے آلو صرف ایک سال منگوایا تھا جبکہ پیاز کے ہم net exporter ہیں اور ہر سال انڈیا کو export کرتے ہیں۔

جناب سپیکر کیا export کرتے ہیں؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر export کرتے ہیں۔ہمارے صوبہ سندھ کا پیاز اور جنوبی پنجاب کا پیاز انڈیا کو ہر سال export کیا جاتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں منسٹر صاحب سے گزارش کروں گی کیونکہ انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے صرف ایک سال انڈیا سے آلو لیا تھا---

جناب سپیکر جی، میں اس سوال کو کمیٹی کے سپرد کرتا ہوں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔اسے آپ بے شک کمیٹی کے سپرد کر دیں۔پچھلے مہینے میٹرو سٹور میں آلو پر باقاعدہ لڑائی ہوئی کہ)میں نے آلو پاکستان دا لینا تے توں مینوں انڈیا دا دتی جا رہیا ایں)یعنی جب میں وہاں پر سبزی خرید رہی تھی تو اُس وقت وہاں پر دو آدمیوں کی salesman سے لڑائی ہو رہی تھی کہ مجھے انڈیا کا نہیں بلکہ پاکستانی آلو چاہئے۔منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ ہم نے آلو صرف ایک سال منگوایا ہے

اُس کے بعد ہم نے کبھی منگوایا ہی نہیں۔ہم آلو دے نہیں رہے بلکہ اُدھر سے لے رہے ہیں۔

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر محترمہ جس سال کی بات کررہی ہیں میں تو تسلیم کر رہا ہوں کہ اس ایک سال میں آلو بھارت سے منگوائے گئے---

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں تو اس سال کے سیزن کی بات کر رہی ہوں اور اس سال کی بات نہیں کر رہی۔

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر ہمارے ہاں آلو ہمیشہ ہوتا ہے۔

جناب سپیکر چلیں، ٹھیک ہے۔اس سوال کو کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر آلو تو استور سے آرہا ہے جو کہ پاکستان کا حصہ ہے اور یہ بھارت کا حصہ نہیں ہے---

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحبہ آپ تشریف رکھیں کیونکہ وہ سوال ختم ہو چکا ہے۔آپ کی بڑی مہربانی۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر ان کو علم ہونا چاہئے کہ استور پاکستان کا حصہ ہے---

جناب سپیکر محترمہ آپ کس کی اجازت سے بات کر رہی ہیں؟ اپنی نشست پر جائیں اور پارلیمانی سیکرٹری صاحب کی نشست چھوڑ دیں۔مہربانی۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر شکریہ۔آپ نے سوال کمیٹی کے سپرد تو کر دیا ہے جو کہ بڑا اہم معاملہ ہے اور اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں بھی اس کمیٹی میں ایسوسی ایٹ کر کے اپنا " دینا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، بالکل آپ اس سوال کے محرک ہیں تو اس لئے آپ بھی کمیٹی کے ممبر ہیں۔کمیٹی دو ماہ میں اپنی رپورٹ ایوان میں پیش کرے گی۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر شکریہ

جناب سپیکر اگلا سوال جناب محمد انیس قریشی کا ہے۔ جی، قریشی صاحب

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی،جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتا ہے۔

زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے مؤثر نظام کا مسئلہ

جناب محمد انیس قریشی کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ زرعی اجناس کے لئے مارکیٹنگ کا کوئی مؤثر نظام رائج نہ ہے کیا حکومت ناکارہ مارکیٹ کمیٹیوں کو فعال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ سبزی منڈی، غلہ منڈی اور شوگر ملز مافیا کا کارٹل کاشتکاروں کے لئے وبال جان بن چکا ہے کیا حکومت ان کارٹلز کو توڑنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ گنّے کی نئی قیمت نومبر کے پہلے ہفتے میں مقرر کرنے کی بجائے کاشتکاروں سے گنّا اسی پرانی قیمت روپے فی من کے حساب سے خریدا گیا۔وقت پر قیمت مقرر کیوں نہ کی گئی؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید

الف یہ درُست نہ ہے کہ زرعی اجناس کے لئے مارکیٹِنگ کا کوئی مؤثر نظام رائج نہ ہے بلکہ پنجاب میں زرعی پیداواری مارکیٹس آرڈیننس اپنے ذیلی قوانین کے ساتھ رائج ہے۔

حکومت نے اس نظام کے تحت مارکیٹ کمیٹیوں میں چیئرمینوں کا تقرر کرنے کے لئے اے اور بی کیٹیگری کی دو کمیٹیاں تشکیل دی

ہوئی ہیں جو کہ بالترتیب اور ممبران پر مشتمل ہوتی ہیں۔یہ کمیٹیاں اکثریت رائے سے ایک ایک زمیندار * (کو چیئرمین اور وائس چیئرمین منتخب کرتی ہیں۔ مارکیٹ کمیٹیاں تشکیل کرتے وقت یہ قانونی پابندی ہوتی ہے کہ مارکیٹ کمیٹی کا چیئرمین زمیندار کاشتکار ہی بن سکتا ہے اس طرح حکومت نے زرعی مارکیٹنگ کے نظام میں کسانوں کے مفاد کا انتظام ان کے اپنے نمائندوں کے ذریعے مؤثر طریقے سے کیا ہے۔

ب سبزی و غلہ منڈیوں میں اجناس کی خریدوفروخت بذریعہ نیلامِ عام ہوتی ہے اس لئے کمیشن ایجنٹ کا کارٹل $ + موجود نہ ہے حکومت نے سبزی منڈی اور غلہ منڈی میں کمیشن ایجنٹ کی اجارہ داری کو ختم کرنے کے لئے زرعی منڈیوں کے قیام کے لئے پنجاب زرعی پیداواری قانون کے قاعدہ میں ترمیم کی ہے تاکہ نئے کمیشن ایجنٹ کو منڈی تک رسائی کا موقع دیا جائے۔ جس کے مطابق نئی منڈی کے قیام کے وقت پہلے سے کام کرنے والے کمیشن ایجنٹ کے لئے پلاٹوں کی شرح فیصد سے کم کرکے فیصد کردی ہے اور نیلامی کے لئے مختص پلاٹوں کی شرح فیصد سے بڑھا کر فیصد کردی ہے تاکہ زرعی اجناس کے کاروبار میں نئے حضرات بھی متعارف ہوں اور منڈیوں میں مقابلے کی فضا پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ پرانے کمیشن ایجنٹ کی اجارہ داری بھی ختم ہو سکے۔

ج یہ درست نہ ہے۔ہر سال کرشنگ شروع ہونے سے قبل حکومت پنجاب کھاد، ڈیزل، بیج، چینی کے موجود سٹاک اور بین الاقوامی چینی کی قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے گنّے کی کم سے کم قیمت مقرر کرتی ہے۔ سال میں مندرجہ بالا عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے سال کی گنّے کی قیمت خرید روپے فی کلو گرام کو برقرار رکھا گیا اور نوٹیفکیشن مورخہ نومبر کو جاری کیا گیا۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر منسٹر صاحب سے گزارش ہے کہ پچھلے سال چاول کی بہت بری حالت ہوئی اور کوئی خریدار نہیں تھا۔ کسان

بے چارے چاول مویشیوں کو ڈالتے رہے تو کیا رائس ایکسپورٹ کارپوریشن نے نیشنل ٹریڈنگ کارپوریشن کو اس سال - ,کیا ہے کہ وہ چاول کی آئندہ فصل کے لئے کوئی لائحہ عمل اختیار کریں؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر میرے معزز بھائی کا سوال مارکیٹ کمیٹی کے سسٹم اور ان کی " $. پر ہے اور انہوں نے جو سوال کیا ہے وہ---

جناب سپیکر قریشی صاحب میرا خیال ہے آپ جو سوال کر رہے ہیں وہ ایگریکلچر کمیٹی میں کر لیں تو ٹھیک رہے گا۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر منسٹر صاحب نے ہی چاول کی مارکیٹنگ کمیٹیوں کے ذریعے کرنی ہے اور یہ ان کی ذمہ داری ہے لیکن یہ اپنی ذمہ داری سے کترا رہے ہیں۔

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر معزز ممبر کا سوال ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے بارے میں ہے جو منسٹری آف کامرس کے تحت کام کرتی ہے وہ پنجاب حکومت کے تحت کام نہیں کرتی۔

جناب سپیکر قریشی صاحب اپنے سوال سے متعلقہ ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر متعلقہ اس لئے ہے کہ میں ان سے گزارش کر رہا ہوں---

جناب سپیکر جو $ بات ہے وہ آپ بعد میں پوائنٹ آف آرڈر پر کر لیں۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر رائس ایکسپورٹ کارپوریشن---

جناب سپیکر قریشی صاحب میں آپ کو اجازت دے دوں گا اس لئے آپ بعد میں بات کر لیں۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر انہوں نے - ,کرنا ہے تو وہ ہونا ہے۔یہ - ,ہی نہیں کریں گے تو کیا ہو گا؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر پنجاب حکومت ہمیشہ ہر فورم پر کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے خواہ وہ کا معاملہ ہو یا ",کا معاملہ ہو تو اس میں ہم اپنا "ہمیشہ وفاقی حکومت کو دیتی رہتی ہے محکمہ زراعت و لائیوسٹاک نے چاول کی ایکسپورٹ کے سلسلے میں ایران کا دورہ بھی کیا تھا لیکن بنیادی طور پر ایکسپورٹ پروموشن---

جناب سپیکر قریشی صاحب پہلے آپ اپنا سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر میرے سوال کا نمبر ہے۔

جناب سپیکر جو سوال آپ نے دیا ہے اسی سے متعلقہ آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر ضمنی سوال ہی ہے کیونکہ پہلے میری ایک بہن نے پوچھا ہے کہ مارکیٹ کمیٹیاں چھ سال سے چلی آرہی ہیں جو اس قدر خراب ہو چکی ہیں اور ان کی . " " اتنی خراب آئی ہے، یہ کہتے ہیں کہ ہائی کورٹ نے انہیں% دیا ہوا ہے تو کوئی ایسا ! نہیں ہے کہ آپ پرانی کمیٹیوں کو چھ سال سے ابھی تک لے کر چلتے رہیں اور ان میں ردو بدل نہ کریں۔ اب نئی حکومت آگئی ہے جس نے - & کر لیا ہے تو ان کی ذمہ داری تھی کہ ان کمیٹیوں کو " کریں۔ میرے حلقہ میں ابھی وائس چیئرمین بالکل ہی نہیں ہے اور کمیٹیوں کے ممبران کا بھی وجود نہیں ہے صرف ایک چیئرمین کام کر رہا ہے جو کہ ! % پر چل رہا ہے تو جب تک کمیٹیاں " نہیں ہوتیں---

جناب سپیکر اس کی , کریں کیا آپ , کروانا چاہتے ہیں؟

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر میں سوال یہی پوچھ رہا ہوں کہ یہ اس کو " کیوں نہیں کرتے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر معزز ممبر کی بات بالکل صحیح ہے کہ کمیٹیاں بننی چاہئیں اور کمیٹیوں کا عرصہ مکمل ہونے کے بعد نئی کمیٹیوں کو آنا چاہئے مگر چونکہ بلدیاتی الیکشن دیر سے ہوئے ہیں اور ابھی ان کی " ! #کرنا شروع نہیں ہوئیں تو جیسے ہی ان کی% ! # " کرنا شروع کر دیں گی تو انشاء اللہ نئی کمیٹیاں - & کر لیں گی۔

جناب سپیکر قریشی صاحب مزید کوئی ضمنی سوال کرنا چاہتے ہیں؟

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر بلدیاتی الیکشن کے ساتھ ان کمیٹیوں کا واسطہ ہی کوئی نہیں ہے۔ یہ پہلے بھی انہوں نے ہی " کی تھیں تو اب کیوں نہیں کر سکتے؟

جناب سپیکر قریشی صاحب ان کا باقاعدہ واسطہ ہوتا ہے اور وہ ضلع کونسل کا پینل ان کے محکمہ کو بھجواتے ہیں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر جز الف کا حکومت کی طرف سے جواب ہے کہ یہ درُست نہ ہے کہ زرعی اجناس کے لئے مارکیٹنگ کا کوئی مؤثر نظام رائج نہ ہے بلکہ پنجاب میں زرعی پیداواری مارکیٹس آرڈیننس اپنے ذیلی قوانین کے ساتھ رائج ہے تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ منسٹر صاحب خود کہہ رہے ہیں کہ کے ایکٹ کے تحت کمیٹیوں کا انتخاب ہوتا ہے۔ اب ان کی تاریخ ختم ہو چکی ہے تو کیا یہ اس ایکٹ کی خلاف ورزی نہیں ہو رہی اور اگر ہو رہی ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟

اس مرحلہ پر چیمبر اٹینڈنٹ وزیر زراعت کے پاس گئے

جناب سپیکر اے مسٹر ادھر کدھر جا رہے ہو؟ جب متعلقہ وزیر صاحب جواب دے رہے ہوں تو آئندہ سے انہیں # " ہ نہ کیا جائے کیونکہ انہوں نے

معزز ممبر کی بات نہیں سنی جس کا انہوں نے جواب دینا ہے۔ آئندہ اگر ایسا کرو گے تو یہاں سے نکل جاؤ گے۔ جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر یہ اپنا سوال دوبارہ کر دیں۔ پلیز

جناب سپیکر وہی بات ہوئی ناں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر جز الف کے جواب میں مارکیٹ آرڈیننس کے تحت کا آرڈیننس انہوں نے کیا ہے جس کے تحت یہ کمیٹیاں " کر رہی ہیں جبکہ دوسری طرف وزیر موصوف اپنے جواب میں کہہ رہے ہیں کہ ان کا " ," ہو چکا ہے تو کیا کے ایکٹ یا آرڈیننس کی خلاف ورزی نہیں ہو رہی ہے اور اگر خلاف ورزی ہو رہی ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر یہ آرڈیننس ہے کہ مارکیٹ کمیٹیوں نے کس طرح " کرنا ہے، ان کا ! ,کیا ہے، ان کی " " , کیا ہوگی، وہ کس طرح - ' #کریں گی، کس طرح لائسنس فیس لیں گی، کس طرح " ہو گی؟ تو یہ سارا آرڈیننس اس بارے میں ہے۔ چیئرمین اور وائس چیئرمین کا تعلق بلدیاتی الیکشن سے اس طرح ہے کہ ! , میں شامل ہے کہ بلدیاتی الیکشن میں ایک % ! # " # $ کرنی ہوتی ہے جو پھر چیئرمین کو $ کرتی ہے تو یہ دونوں مختلف چیزیں ہیں۔ یہ جس آرڈیننس کا حوالہ دے رہے ہیں یہ مارکیٹ کمیٹی کے " کے لئے ہے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر یہ " " , کی بات کر رہے ہیں تو " " , تو اس کمیٹی---

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر مارکیٹ کمیٹی کے
" کے بارے میں یہ آرڈیننس ہے کہ مارکیٹ کمیٹی نے
" کیسے کرنا ہے؟

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر میں "" , کی بات کر رہا ہوں کہ جس وقت کے ایکٹ کے تحت آپ نے "" , کرنی ہے جو کمیٹیاں بیٹھی ہوئی ہیں ان کا وقت ختم ہوچکا ہے تو اب آپ نے انہیں * " - کرنا ہے یا " کرنا ہے کیونکہ چھ ماہ پہلے الیکشن تو ہوچکے ہیں۔

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر حکومت ایڈمنسٹریٹر مقرر کر سکتی ہے لیکن چیئرمین مقرر نہیں کر سکتی۔

جناب سپیکر جی، وہ پینل جاتے ہیں۔

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر بالکل حکومت ایڈمنسٹریٹر مقرر کر سکتی ہے اور لیکن چیئرمین مقرر نہیں کر سکتی۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر میں یہی عرض کر رہا تھا کہ کے ایکٹ کی خلاف ورزی ہو رہی ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے، قوانین پر عملدرآمد ہونا چاہئے انہیں روندنا نہیں چاہئے تو اس میں کیا مسئلہ آ رہا ہے کہ اس قانون کو روندا جا رہا ہے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر " / کرنے کے لئے سسٹم میں .تو نہیں رکھا جاسکتا۔ یہ وزیر اعلیٰ کو اختیار ہے اور حکومت پنجاب کو اختیار ہے کہ . , .کے لئے ایڈمنسٹریٹر مقرر کر سکتے ہیں جو کہ مقرر کئے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر جی، مہربانی۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور کا ہے۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر شکریہ سوال نمبر ہے ، جواب پڑھاہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صنعتی مزدوروں کو شادی گرانٹ دینے سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ راحیلہ انور کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ۔جون کو صنعتی مزدوروں کی گرانٹس پر مشتمل ایک فہرست برائے منظوری حکومت کو پیش ہوئی اس فہرست کی نقل فراہم کریں؟

ب مذکورہ فہرست میں شامل جن مزدوروں کی بیٹیوں کے شادی گرانٹ کے کیس تھے ان کے نام اور صنعتی یونٹ کے نام بتائیں؟

ج مذکورہ فہرست میں سے جن مزدوروں کو شادی گرانٹ جاری کی گئی ان کے نام، صنعتی یونٹ کا نام اور رقم کی تفصیل بیان فرمائیں؟

د مذکورہ فہرست میں سے جن مزدوروں کو شادی گرانٹ کی رقم ابھی تک نہ ملی ہے ان کے نام، صنعتی یونٹ کا نام اور انہیں شادی گرانٹ جاری نہ کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

ہ کیا حکومت مذکورہ فہرست میں شامل تمام صنعتی مزدوروں کو بیٹی کی شادی گرانٹس جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل راجہ اشفاق سرور

الف یہ درست نہ ہے کہ ۔جون کو صنعتی مزدوروں کی گرانٹس پر مشتمل ایک فہرست برائے منظوری حکومت کو پیش ہوئی۔

ب جواب جز الف ملاحظہ فرمائیں۔

ج جواب جز الف ملاحظہ فرمائیں۔

د جواب جز الف ملاحظہ فرمائیں۔

ہ جواب جز الف ملاحظہ فرمائیں۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال نہیں ہے؟ اگلا سوال نمبر جناب امجد علی جاوید کا ہے لیکن منسٹر صاحبہ ملک سے باہر ہیں اور ان کی طرف سے ہے اس لئے اس سوال کو . " ! کیا جاتا ہے ۔اگلا سوال نمبر جناب خالد غنی چودھری کا ہے۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو " !کیا جاتا ہے۔اگلا سوال چودھری اشرف علی انصاری کا ہے سوال نمبر بولیں۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر سوال نمبر ہے ، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ سوشل سکیورٹی ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

چودھری اشرف علی انصاری کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کتنے وارڈز پر مشتمل ہے یہ وارڈز کس کس مرض کے ہیں اور وارڈز کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

ب مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز ،نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں سے کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

ج مذکورہ ڈاکٹرز ،نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف میں سے کون کون سے ریگولر ہیں اور کون کون سے کنٹریکٹ پر ہیں؟

د مذکورہ ہسپتال کے سال ۔ اور ۔ کے اخراجات کی تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل راجہ اشفاق سرور

الف سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ وارڈز پر مشتمل ہے اور اس وقت ہسپتال میں موجود بیڈز کی تعداد ہے۔

ہسپتال ہذا کے وارڈز کے نام اور ان میں بیڈز کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ میں ڈاکٹرز نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد ہے جن میں سے اسامیاں خالی ہیں ان اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ورکنگ اسامیوں پر تعینات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے

ورکنگ	ریگولر	کنٹریکٹ

ان اسامیوں کی شعبہ وار تفصیل ضمیمہ ج ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

د سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کے لئے سال ۔ میں کروڑ لاکھ ہزار روپے جبکہ سال ۔ میں کروڑ لاکھ ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اخراجات کی مدوار تفصیل ضمیمہ د ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر سوال کے جز الف میں پوچھا تھا کہ سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کتنے وارڈز پر مشتمل ہے یہ وارڈز کس کس مرض کے ہیں اور کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ؟تو اس کی

جو تفصیل دی گئی ہے اس میں ٹوٹل وارڈز ہیں، اس کے ٹوٹل بیڈز ہیں تو اس میں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ گوجرانوالہ ایک صنعتی شہر ہے اور ایک صنعتی شہر کے لئے صرف بیڈ کا ہسپتال ہے تو دوسرے جو شعبہ جات اس میں نہیں ہیں وہ سارے کے سارے بڑے---

جناب سپیکر اُدھر گورنمنٹ کا یہ ایک ہی ہسپتال ہے، سوشل سکیورٹی کے علاوہ اُدھر اور کوئی ہسپتال نہیں ہے ؟

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر ایک ہی ہسپتال بیڈز کا ہے تو لاکھ کے---

جناب سپیکر آپ سوشل سکیورٹی والے پر ضمنی سوال کریں۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر ضمنی سوال یہ ہے کہ جو شعبہ جات اس میں نہیں ہیں جیسے 2" 4 3 2 ! 1 0

%2 ' " % ' 5 2% . $ (% . $ " ! 6 یہ شعبہ جات کب تک قائم کر دیئے جائیں گے اور کیا ان کے بیڈز کی تعداد میں حکومت اضافے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

وزیر محنت و انسانی وسائل راجہ اشفاق سرور جناب سپیکر ان کی یہ بات بالکل درست ہے کہ گوجرانوالہ انڈسٹریل سٹی ہے یقیناً اُس کو ترجیح دی جانی چاہئے اور انشاءاللہ وہ ترجیح دی جا رہی ہے اور اُس پر پوری " دی جا رہی ہے۔ ہمارا جو " 4 +% +ہے ان کی انفارمیشن کے لئے ہم نے % ! $ اُس پر کروڑ روپے خرچ کئے ہیں اور " 4 + % +انشاءاللہ ' , " ' " *

* انشاءاللہ " ہو جائے گا۔ باقی وہاں جو جو "$ " انصاری صاحب محسوس کر تے ہیں کہ وہاں کمی ہے اور وہاں جو ہماری "$ " موجود ہیں اُن میں " 4 " %$ " 7بھی ہے، 4 +8بھی ہے، % . $ 4بھی ہے، : 0 9بھی ہے، % . $ " ! +بھی ہے ! 1 % 9بھی ہے اور اگر یہ فرمائیں کہ کسی %$ " کی ' وہاں ضرورت ہے تو میں انشاءاللہ ان کے ساتھ بیٹھ کر اُس کو حل کرنے کی کوشش کروں گا۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر منسٹر صاحب کا شکریہ۔ بالکل اس کے لئے ضرور بیٹھیں گے چونکہ یہ بنیادی ضرورت ہے اور جز ب کے متعلق ہے کہ اس میں ہسپتال کا جو سٹاف ہے اُس کی تفصیل کے متعلق پوچھا گیا ہے کہ اسامیاں ہیں خالی ہیں تو اس میں جو جواب دیا گیا ہے کہ ورکنگ ہیں، ریگولر ہیں، ایک کنٹریکٹ پر ہے تو اگر ان کا ٹوٹل کیا جائے تو یہ بنتی ہیں نہیں بنتیں تو یہ سمجھ میں نہیں آرہا منسٹر صاحب اس کو " $ کر دیں۔

جناب سپیکر چلیں کوئی & " $, " $ ہو سکتی ہے۔

وزیر محنت و انسانی وسائل راجہ اشفاق سرور جناب سپیکر اس میں ان کی نشاندہی کافی صحیح ہے مگر ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ " ' ; کا , $# پورے پنجاب میں ہو رہا ہے " ' ;کا ہم " #%$" ;پر ایک , . . کر رہے ہیں۔جہاں تک خالی پوسٹ کی بات ہے تو ہماری ٹوٹل نرسز ہیں کیونکہ نرسز کے حوالے سے بھی انہوں نے بات کی اُس میں ریگولر ہیں اور . " " ہیں باقی جتنی پوسٹ ہیں ہم نے وہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے " - ! کی ہیں اُس میں ایک دو " آئی تھیں اُن کو ہم ! کر رہے ہیں اور انشاءاللہ فوراً ان پوسٹ کو $$" کر دیا جائے گا۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر میرا سوال تو اُسی جگہ پر موجود ہے کہ جو ورکنگ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل---

جناب سپیکر اُس میں اِدھر اُدھر کر لیں۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر ٹھیک ہے اس کے آخری جز د میں بجٹ اور کے متعلق پوچھا گیا تھا تو جو کا بحث ہے وہ کروڑ لاکھ ہزار اور جو کا بجٹ ہے وہ کروڑ لاکھ ہزار روپے ہے تو یہ بجٹ بڑھانے کی

بجائے کم کر دیا گیا ہے تو پھر یہ بہتری کس طرح آئے گی، اگر بجٹ کو بڑھانے کی بجائے کم کر دیا گیا ہے تو کیا کوئی سہولتیں واپس لی گئی ہیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل راجہ اشفاق سرور جناب سپیکر کوئی سہولت واپس نہیں لی گئی انشاءاللہ % . " ! ان کی ساری سہولیات اُسی طرح چل رہی ہیں۔ پچھلے سال بھی ہمارا وہاں بجٹ میں سے تقریباً کروڑ روپیہ واپس اس لئے آگیا تھا کہ ہم اُس کو وہاں % . " ! خرچ نہیں کر سکے۔ کروڑ روپے ہیپاٹائٹس سی کی میڈیسن کے لئے وہاں سے اس لئے واپس آگئے تھے جو میڈیسن اُس وقت تھی وہ $ اس طرح نہیں ہوئی کہ جو بعد کی نئی میڈیسن آئی ہے اُس کا رزلٹ تھا اس حوالے سے یہ , > ! ہو رہی ہیں انشاءاللہ کمی نہیں ہو گی بہتری ہو گی۔

جناب سپیکر جی، اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے، سوال نمبر بولیں

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اساتذہ سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے ایم ایس سی، بی ایس اور ایم فل کلاسز کو پڑھانے کے لئے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور کوئی معیار مقرر ہے تو اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

ب یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طلباء کو کتنے ایم فل اور پی ایچ ڈی اساتذہ پڑھا رہے ہیں، ان میں سے کتنے یونیورسٹی کے مستقل اور کتنے پارٹ ٹائم والے ہیں، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

ج کیا یونیورسٹی ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے یونیورسٹی اساتذہ کی تعلیمی قابلیت کے لئے جاری کردہ یارڈسٹک کو * $$ کر رہی ہے اگر ایسا نہیں ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟

د اگر یونیورسٹی کی انتظامیہ داخل کردہ طالب علموں کو اعلیٰ قابلیت کے حامل اساتذہ فراہم نہیں کر رہی تو ان طلباء کے نقصان اور گرتے ہوئے معیار تعلیم کا ذمہ دار کون ہوگا؟

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید

الف یونیورسٹی میں تعلیم بی ایس سی بی ایس لیول سے شروع ہوتی ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے یونیورسٹی اساتذہ کے لئے تعلیمی معیار مقرر کر رکھا ہے جو کہ کم از کم فرسٹ کلاس ماسٹر ڈگری برائے لیکچرار ہے اور یہ اساتذہ بی ایس سی لیول تک پڑھاتے ہیں۔ ایم ایس سی اور ایم فل لیول پر ایم فل اور پی ایچ ڈی اساتذہ مل کر پڑھاتے ہیں۔

ب زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد کے سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل اساتذہ خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔تفصیل اس طرح سے ہے۔

تعلیم	مستقل	پارٹ ٹائم	کل تعداد
پی ایچ ڈی			
ایم فل ایم ایس			
ایم ایس سی ایم اے بی ایس			
سی آنرز			
میزان			

ج زرعی یونیورسٹی ، فیصل آباد ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے اساتذہ کے لئے مقرر کردہ تعلیمی قابلیت کے معیار پر پوری طرح عملدر آمد کر رہی ہے۔

د جیسا کہ جز ج میں وضاحت کی گئی ہے کہ یونیورسٹی ہائر ایجوکیشن کمیشن کے اساتذہ کے لئے مقرر کردہ تعلیمی معیار پر

مکمل عملدر آمد کر رہی ہے لہٰذا یہ بات درست نہ ہے کہ یونیورسٹی طلباء کو اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ فراہم نہیں کر رہی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز ب میں بتایا گیا ہے کہ آٹھ مستقل پی ایچ ڈی اساتذہ ہیں اور گیارہ ایم فل مستقل اساتذہ ہیں۔ میں آپ کے توسط سے جناب منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو آٹھ پی ایچ ڈی ٹیچرز ہیں اور گیارہ ایم فل ہیں یہ کس کس > # میں پی ایچ ڈی اور ایم فل ہیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! یہ جو پی ایچ ڈی اساتذہ اکرام ہیں $ ", ; " (! . " ! 3میں پی ایچ ڈی ہیں، $ ", ;
" (میں ہیں " " ! > % " =میں ہیں، " . ?
$ " . ;میں ہے $ ", ; " (! . " ! 3میں ہے، $ ", ;
" میں ہے، % . $ ' 5میں ہے، " 9 $ " . ;میں
ہے، " " میں ہے، % . $ ' 5میں ہے، " " 0 ! ! /میں ایم
فل ہیں، % . $ " # " >میں ایم فل ہیں، $ ", ; " میں ایم ایس سی ہے
" $ ", ;میں پھر ایم ایس سی ہے، % $ 5 " میں بی ایس
سی ہے، ایم ایس سی آنرز " (! . " ! $3 ", ; میں ہیں تو یہ اس طرح لمبی لسٹ ہے جو میں اپنے بھائی کو دے دوں گا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! جب تک آپ مکمل نہیں کریں گے معزز ممبر خوش نہیں ہوں گے وہ کہہ رہے ہیں کہ سارے پڑھیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ٹھیک ہے میں اس بات سے آگے چلتا ہوں۔

جناب سپیکر: اچھا ٹھیک ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ جو لسٹ منسٹر صاحب پڑھ رہے ہیں یہ ساری" . ;اور " % " =سے ! ہے اس یونیورسٹی کے اندر ایم فل ایجوکیشن، ایم فل کمپیوٹر سائنس ہو رہا ہے انہیں کون لوگ پڑھا رہے ہیں؟

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر میں نے تو پہلے گزارش کی ہے کہ یہ بہت لمبی لسٹ ہے میں ساری پڑھ دیتا ہوں اس میں ایم اے اسلامیات ہیں،ایم فل فزکس ہے،بی ایس آئی ٹی ہے، ایم اے انگلش ہے، ایم ایس سی آنرز ہے، ایم ایس کمپیوٹر سائنس ہے، پی ایچ ڈی کیمسٹری ہے،
ایم اے انگلش ہے،ایم فل ایجوکیشن ہے، ایم ایس سی سائیکالوجی ہے، ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس ہے، ایم فل اکنامکس ہے، ایم فل بزنس ایڈمنسٹریشن ہے، ایم کام ہے، ایم سی ایس ہے، پی ایچ ڈی ایجوکیشن ہے، ایم ایس سی آنرز ایگری ایکسٹینشن ہے اور یہ ایک لمبی لسٹ ہے جو میرے پاس موجود ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر منسٹر صاحب یہ بتانا پسند کریں گے کہ ویٹرنری سائنسز کے علاوہ کتنے شعبہ جات میں ایم فل ہو رہا ہے اور اس میں کتنے سٹوڈنٹس ہیں؟ یہ بتا دیں پھر میں اگلے ضمنی سوال پر آتا ہوں۔

جناب سپیکر آپ کی یہ بات تو کسی اور طرف جا رہی ہے۔ جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر یہ " "" کا سوال ہے اور ظاہر ہے کہ یہ اس وقت میرے پاس نہیں ہوگا میں پتا کر کے اپنے بھائی کو بتا سکوں گا۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہی بتا دیں کہ میں نے جز ج میں پوچھا ہے کہ کیا یونیورسٹی ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت کے لئے جاری کردہ& " ! %کو * $$ کر رہی ہے، اگر ایسا نہیں ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے اور اس میں مجھے یہ بتا دیں کہ ایک ٹیچر بطور سپروائزر کتنے سٹوڈنٹس رکھ سکتا ہے؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر میرے پاس کا ایگریکلچر یونیورسٹی ایکٹ ہے جس کے تحت یونیورسٹی اور اس کے کیمپس کام کرتے ہیں۔ اس ایکٹ کے تحت ہائر ایجوکیشن کمیشن گائیڈ لائن دیتا ہے کہ کس قسم کے پروفیسر پڑھائیں گے۔ پی ایچ ڈی اور ایم فل کلاسز کو

پروفیسر پڑھائیں گے۔ پروفیسر کی کوالیفکیشن پی ایچ ڈی، ایم فل ہوگی اور اس کا پندرہ سال کا تجربہ ہوگا۔ اسی طرح ایسوسی ایٹ پروفیسر کی کوالیفکیشن ہے، اسسٹنٹ پروفیسر کی کوالیفکیشن ہے اور لیکچرار کی کوالیفکیشن ہے۔ اس کے علاوہ کلاسز میں کتنے سٹوڈنٹس$$ کرنے ہیں یہ یونیورسٹی کا مینڈیٹ ہے یہ میں اپنے بھائی کو دکھا دیتا ہوں میرے پاس یونیورسٹی کا پورا ایکٹ ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر شاید میرا سوال منسٹر صاحب سمجھے نہیں ہیں۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن اور یونیورسٹی کی ایک& " ! % ہے۔ منسٹر صاحب نے جیسے کوالیفکیشن بتائی ہے اسی طرح ایجوکیشن کے , ہیں کہ اگر ایک پروفیسر ہوگا تو وہ بطور سپروائزر , ", اتنے سٹوڈنٹس رکھ سکتا ہے اور اگر ایم فل ہوگا تو وہ بطور سپروائزر اتنے سٹوڈنٹس رکھ سکتا ہے۔ ہم ہر روز یہاں بات کرتے ہیں کہ % "$ " ! کا بیڑہ غرق ہو رہا ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ پرائیویٹ یونیورسٹیاں تو ایک طرف، ہماری پبلک سیکٹر کی یونیورسٹیوں نے $ لگا رکھی ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوتا تھا کہ ایم فل کی کلاس میں سٹوڈنٹس کی تعداد پینتیس چالیس سے زیادہ ہو لیکن یہ اڑھائی، اڑھائی سو سٹوڈنٹس داخل کر رہے ہیں اور ان کے پاس بیس بیس سٹوڈنٹس کے لئے استاد نہیں ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ ہم صرف ڈگریاں بانٹ رہے ہیں اور . ! $ * & ہے نہیں، : 0 کا رزلٹ صرف تین فیصد آتا ہے۔ میں چاہ رہا ہوں کہ یہ , پر آجائے تاکہ پتا چلے کہ کتنے اساتذہ ہیں اور وہ& " ! % کے مطابق ہیں یا نہیں ہیں۔ اگر یونیورسٹی اس کو * $$ نہیں کر رہی تو اس کا ذمہ دار کون ہے اور ان سٹوڈنٹس کا جو بیڑہ غرق ہو رہا ہے اس کا ذمہ دار کون ہے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر میں نے تو گزارش کردی ہے کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی& " ! % ہے کہ پروفیسر صاحبان کس کلاس کو پڑھائیں گے، ایسوسی ایٹ پروفیسر صاحبان کس کلاس کو پڑھائیں گے، ان کی کوالیفکیشن کیا ہوگی، اسسٹنٹ پروفیسر کی کیا کوالیفکیشن ہوگی، لیکچرار کی کیا کوالیفکیشن ہوگی اور سپروائزر کی کیا کوالیفکیشن ہوگی؟ یہ میں نے

گزارش کردی ہے۔ اگر یہ محسوس کرتے ہیں کہ کسی جگہ پر، کسی کلاس میں یہ * $$ & " ! % نہیں کی جارہی تو یہ مجھے اس کی " $, دے دیں میں اُن سے باقاعدہ "" جواب منگوا لوں گا۔ جہاں کمی ہے یہ اس کی نشاندہی کریں پھر اس بارے میں یونیورسٹی سے $" ! جواب منگوایا جاسکتاہے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ان کا سوال تھا کہ # , ! کتنے ہوتے ہیں؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر ! # , پانچ سے پندرہ ہوتے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر چار پی ایچ ڈی ہیں جن میں سے تین ایجوکیشن کے ہیں جب یہ لسٹ دیں گے تو میں اس کو بھی دیکھ لیتا ہوں۔ تین کے مطابق وہاں پر سٹوڈنٹس ہونے چاہئیں لیکن وہاں پر سٹوڈنٹس $$ ہوئے ہیں اور دو دن کی کلاس ہے۔ یہ ایجوکیشن کے ساتھ مذاق ہو رہا ہے میں ایجوکیشن کی بات کر رہا ہوں ایم فل ایجوکیشن ہو رہی ہے، ایم فل میتھمٹکس ہو رہی ہے، ایم فل کمپیوٹر سائنس ہو رہی ہے اور مگر ان کے لئے استاد نہیں ہیں۔ وہ ویٹرنری سائنسز کی یونیورسٹی ہے اور صرف پیسے بنانے کے لئے ان یونیورسٹیوں نے ># $.شروع کردئیے ہیں۔ اب گورنمنٹ لیول پر فیصلہ ہوگیا ہے کہ ایجوکیشن کے اندر انحطاط کو ختم کرنے کے لئے سب کیمپس میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کی کلاسیں ختم کی جائیں اور اس کے باقاعدہ احکامات جاری ہوگئے ہیں۔ میں اسمبلی کے , پر بات کر رہا ہوں کہ منسٹر صاحب اس کی انکوائری کروائیں کہ اگر یونیورسٹی کے پاس اساتذہ نہیں ہیں تو پھر وہ بچوں کے مستقبل کے ساتھ کیوں کھیل رہے ہیں، کیوں اس ملک کی سندوں اور ڈگریوں کا دنیا میں مذاق بنا رہے ہیں؟ وہ صرف ڈگریاں پاس کراتے جا رہے ہیں اور ان کے پاس . ! $ * & ہوتا نہیں ہے۔ : 0 جو ایک میٹرک کے بچے کو پاس کرنا چاہئے وہاں فیصد ایم فل اور پی ایچ ڈی لوگ فیل ہوجاتے ہیں اور یہ اسی طرح کے کام کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہماری پبلک سیکٹر کی یونیورسٹیاں جو حشر کر رہی ہیں اُن کا محاسبہ ضروری ہے اور میں گزارش

کروں گا کہ اس کو کمیٹی کے پاس بھیجیں وہاں پر " ! % '$ پر بات ہو، اس پر ایوان #$!کرے اور یہ "! . تمام یونیورسٹیوں کو بھی جاری کی جائیں تاکہ ملک کے اندر جو " ! % '$ کا سوال کھڑا ہے جس سے ہمارا مستقبل تباہ ہو رہا ہے یہ نہ ہو۔ یہی لوگ یہاں سے پڑھ کر سکولوں میں اساتذہ کے طور پر جاتے ہیں جب ان کا اپنا . ! $ * &

نہیں ہو گا تو یہ نیچے کیا -'$!کریں گے؟ میری گزارش ہو گی کہ اس کو کمیٹی کے پاس بھیجیں تاکہ وہاں اس پر بات ہو۔

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر اس وقت جس یونیورسٹی کی بات ہو رہی ہے وہ ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد کا سب کیمپس ہے۔ یہ یونیورسٹی غالباً میں قائم ہوئی تھی اور یہ دنیا کی ! ! ' یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ اگر میرے بھائی سمجھتے ہیں کہ وہاں کسی قانون، کسی اصول اور کسی ضابطے کی خلاف ورزی ہو رہی ہے تو یہ مجھے . "" * "دیں میں یونیورسٹی سے اس کا " . "" *جواب مانگ لوں گا۔ اگر کسی ایسے کورس پر #لگ چکا ہے، ہائر ایجوکیشن کمیشن یا کسی ادارے کی طرف سے سب کیمپس میں ایم فل اور پی ایچ ڈی نہ کروانے کا فیصلہ ہو چکا ہے تو میں معزز ممبر کی بات پر یقین کرتے ہوئے انہیں یقین دلاتا ہوں کہ اس کی خلاف ورزی نہیں ہوگی۔ اگر پی ایچ ڈی اور ایم فل پر #لگ چکا ہے تو وہاں پر پی ایچ ڈی اور ایم فل کی کلاسیں نہیں ہوں گی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں منسٹر صاحب کو . "" * "دے دوں گا لیکن یہ پورے پنجاب کا مسئلہ ہے۔ آج ہم ویٹرنری سائنس کی بات کر رہے ہیں یہ صرف اس کا ہی نہیں بلکہ$. " ! کا بھی یہی مسئلہ ہے اس لئے اس پر بات ہونی چاہئے۔ میں آپ کے توسط سے ہی منسٹر صاحب کو یاد کرانا چاہوں گا کہ% ! " $پر میرا غلہ منڈی کی شفٹنگ کے متعلق سوال تھا اس میں بھی مجھے نہیں بلایا گیا جبکہ منسٹر صاحب نے کہا تھا کہ ہم اس پر باقاعدہ انکوائری کروائیں گے وہاں پر بھی , کی خلاف ورزی ہوئی ہے جس نے یہ خلاف ورزی کی ہوگی اس کی سزا تجویز کی

جائے گی لیکن اس پر بھی کوئی کام نہیں ہوا۔ میری یہ بڑی $# , '

" " #, ہوگی کہ $'# . ' "اس کو کمیٹی میں

بھیجیں تاکہ باقی تمام یونیورسٹیوں کی %'$ " ! کا معاملہ حل ہو۔

جناب سپیکر یہ بات تو ایجوکیشن منسٹر صاحب سے متعلقہ ہے اس لئے ان کو ہم پابند کر سکتے ہیں۔ آپ نے جو نشاندہی کی ہے وہ خود اس کا نوٹس لے رہے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر بہت شکریہ۔ جی، سوالات ختم ہوئے۔

نشان زدہ سوال اور اس کا جواب

جو ایوان کی میز پر رکھا گیا

جھنگ مارکیٹ کمیٹی شورکوٹ کی آمدن و اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

جناب خالد غنی چودھری کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف مارکیٹ کمیٹی تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کی جنوری ۔ تا ۔ آمدنی اور اخراجات کی تفصیل مدوار بتائی جائے؟

ب جنوری ۔ تا ۔ شورکوٹ مارکیٹ کمیٹی نے جو ڈویلپمنٹ کروائی اور کہاں کہاں کروائی ہے، اخراجات سمیت مکمل تفصیل بتائیں؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید

الف مذکورہ ضلع کی مارکیٹ کمیٹی تحصیل شورکوٹ کی جنوری ۔ تا ۔ آمدن اور اخراجات کی مدوار تفصیل اس طرح سے ہے۔

آمدن روپوں میں

سال	لائسنس فیس	مارکیٹ فیس	متفرق	میزان
جنوری تا جون	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	ہزار	لاکھ ہزار
-	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	ہزار	لاکھ ہزار
-	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	ہزار	لاکھ ہزار
-	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
-	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار

اخراجات روپوں میں

سال	تنخواہ	آپریشنل	متفرق	میزان
جنوری تا جون	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	ہزار	لاکھ ہزار
-	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
-	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
-	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
-	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار

ب متذکرہ عرصہ کے دوران ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے کوئی ترقیاتی کام نہ کیا گیا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ لیبر کے سکولز اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب احسن ریاض فتیانہ کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ محنت کے کتنے سکول اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

ب ان ڈسپنسریوں اور سکولوں کے اخراجات سال - میں کتنے ہوئے، مدوار تفصیل فراہم کریں؟

ج ان سکولوں اور ڈسپنسریوں میں کون کون سی اسامیاں خالی پڑی ہیں، کیا حکومت ان کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل راجہ اشفاق سرور

الف تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ محنت کے زیر سایہ کوئی سکول واقع نہ ہے ۔ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت تحصیل تاندلیانوالہ میں دو سوشل سکیورٹی ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔

١۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری تاندلیانوالہ، شوگر ملز کنجوانی۔

٢۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری چنار شوگر ملز، تاندلیانوالہ

ب تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ محنت کے زیر سایہ کوئی سکول واقع نہ ہے۔سال میں تحصیل تاندلیانوالہ میں کام کرنے والی دو سوشل سکیورٹی ڈسپنسریوں پر لاکھ ایک ہزار روپے کے اخراجات ہوئے۔مد وار تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ محنت کے زیر سایہ کوئی سکول واقع نہ ہے۔تحصیل تاندلیانوالہ میں موجود سوشل سکیورٹی ڈسپنسریوں میں اس وقت کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ کی غلہ منڈی کی منتقلی سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی غلہ منڈی کو شہر سے باہر منتقل کیا جا رہا ہے ؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ غلہ منڈی کے لئے مخصوص کی جانے والی جگہ، مین شاہراہ یا سڑک پر واقع نہ ہے ؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ غلہ منڈی کو جانے والا منظور شدہ راستہ صرف گیارہ فٹ ہے جب کہ غلہ منڈی میں جانے والی ٹریفک بڑی گاڑیوں اور ٹرالیوں پر مشتمل ہوتی ہے اور ان کا اتنی تنگ سڑک سے گزرنا ناممکن ہوگا؟

د اگر جز د کا جواب اثبات میں ہے تو کیا قواعد کے مطابق ایسی جگہ پر غلہ منڈی بنائی جاسکتی ہے ؟

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید

الف جی ہاں یہ درست ہے۔

ب غلہ منڈی کے لئے مختص جگہ سڑک سے فٹ دور ہے۔

ج جی ہاں یہ درست ہے کہ سابقا منظور شدہ راستہ فٹ ہے جبکہ اس سے ملحقہ محکمہ جنگلات کا رقبہ ہے جس میں سے غلہ منڈی کو جانے کے لئے فٹ چوڑی اور فٹ لمبی جگہ کو محکمہ مال کی خسرہ گرداوری میں شارع عام قرار دیا گیا ہے اس طرح یہ راستہ فٹ چوڑا ہو جاتا ہے۔

د ضلعی انتظامیہ اور انجمن آڑھتیان غلہ منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ نے باہمی مشاورت سے اس جگہ کو غلہ منڈی کے لئے موزوں قرار دیا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سبزی منڈیوں کے مسائل سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیرزراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کون کون سی سبزی منڈی شہر کی حدود میں آچکی ہے ؟

ب اس ضلع کے کس کس شہر کی سبزی منڈی کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے لئے زمین مختص کی جاچکی ہے اور کن کو شفٹ کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے ؟

ج کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی جن سبزی و فروٹ منڈیوں کے لئے زمین مختص ہو چکی ہے ان کو شفٹ کرنے کے لئے کوئی پیشرفت نہیں ہو رہی اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے ؟

د کیا حکومت اس ضلع کی تمام منڈیوں کے مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیرزراعت ڈاکٹر فرخ جاوید

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی درج ذیل سبزی منڈیاں شہر کی حدود میں آ چکی ہیں۔

- سبزی منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ - سبزی منڈی گوجرہ
- سبزی منڈی کمالیہ - سبزی منڈی پیر محل

ب سبزی منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ رجانہ روڈ پر منتقل کی جا رہی ہے جس میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور آکشن کر دی گئی ہے۔فنڈز واگزار کروانے کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب کو تحریر کر دیا ہے۔فنڈز واگزار ہونے کے بعد ٹینڈرز دے کر ترقیاتی کام مکمل کئے جائیں گے اور منڈی مجوزہ جگہ پر شفٹ کر دی جائے گی۔

ج اس جز کا جواب جز ب میں دیا جا چکا ہے۔

د جی ہاں حکومت منڈیوں کے مسائل حل کرنے کا پختہ ارادہ رکھتی ہے اور مارکیٹ کمیٹیوں کے چیئرمین صاحبان کو ہدایات کی جا چکی ہیں کہ منڈیوں کے مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ ۔کھالہ جات کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے کھالہ جات ابھی تک پختہ نہیں؟

ب سال ۔ کے دوران اس ضلع میں کھالہ جات پختہ کرنے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

ج ڈسٹرکٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے امسال کون کون سے کھالہ جات پختہ کئے جائیں گے؟

د ان کھالہ جات کو کس طریق کار کے تحت منتخب کیا جاتا ہے؟

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 2 کھالہ جات ہیں اور تمام کھالہ جات جزوی طور پر پختہ ہو چکے ہیں۔البتہ کوئی کھال پختہ ہونا باقی نہ ہے۔

ب سال . کے دوران ضلع میں دو منصوبہ جات کے تحت کھالہ جات کی اضافی پختگی کا کام جاری ہے ۔ان منصوبہ جات کے تحت مختص شدہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	تعداد کھالہ جات	مختص شدہ رقم روپوں میں
	ٹیوب ویل سکیم		
	پنجاب میں آبپاش زراعت کی بہتری کا منصوبہ	عدد	کروڑ لاکھ ہزار
		عدد	لاکھ
	نہری علاقوں میں کھالوں کی اضافی پختگی کا منصوبہ	عدد	کروڑ لاکھ
	کل رقم		کروڑ لاکھ ہزار

ج ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں امسال جز ب میں بیان کردہ کھالہ جات کی اضافی پختگی اور دو ٹیوب ویل کھالہ جات کی اصلاح و پختگی کا کام مندرجہ بالا منصوبہ جات کے تحت جاری ہے جن کی تفصیل الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

د پنجاب میں آبپاش زراعت کی بہتری کے منصوبہ کے تحت کھالہ جات کی تیس فیصد اصلاح و پختگی)پہلے آئیے پہلے پائیے (کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ البتہ حکومت پنجاب کے)نہری علاقوں میں کھالوں کی اضافی پختگی کا منصوبہ)کے تحت کھالہ جات کی پچاس فیصد تک اضافی اصلاح و پختگی کے لئے مناسب تشہیر کے بعد مقررہ تاریخ تک درخواستیں وصول کی جاتی ہیں اور حکومت کے وضع کردہ طریق کار کے مطابق اہل درخواستوں کو قرعہ اندازی کے ذریعے منتخب کیا جاتا ہے۔

ضلع ننکانہ صاحب میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

جناب طارق محمود باجوہ کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ننکانہ صاحب میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کون کون سے ادارے کام کر رہے ہیں؟

ب مذکورہ ادارے کون کون سی سہولیات صنعتی کارکنان کو دے رہے ہیں؟

ج رجسٹرڈ صنعتوں ، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے یکم جولائی . سے آج تک کس کس مد میں کتنی رقم موصول کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل راجہ اشفاق سرور

الف ضلع ننکانہ صاحب میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کوئی بھی ادارہ نہ ہے۔

ب جز الف ملاحظہ فرمائیں۔

ج پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے دائرہ کار میں کسی بھی قسم کی آمدنی کا حصول نہ آتا ہے۔

قائدحزب اختلاف میاں محمودالرشید جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، آپ سے پہلے وہ پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑے ہیں۔

جناب ابو حفص محمد غی اث الدین جناب سپیکر اسمبلی کی اکاؤنٹ برانچ والوں نے بتایا ہے کہ ہر ممبر کی تنخواہ میں سے ہر مہینے ہزار روپے کٹوتی ہوگی۔ ہمیں یہ بتایا جائے کہ دس ہزار کس مد میں کٹوتی ہوگی؟

جناب سپیکر جی، آپ کو کس نے کہا ہے؟

جناب ابو حفص محمد غی اث الدین جناب سپیکر یہ خود برانچ والے کہہ رہے ہیں کہ کٹوتی ہوگئی ہے۔ ہمیں بتایا جائے کہ یہ کٹوتی کیوں ہوئی ہے؟

اس مرحلہ پر حکومتی خواتین ممبران اپنی نشستوں پر احتجاجاً کھڑی ہوگئیں

جناب سپیکر میں اس کو دیکھتا ہوں۔ آپ لوگ فکر نہ کریں میں اس کا خود نوٹس لوں گا۔ جی، قائد حزب اختلاف

بنگلہ دیش میں پاکستان کے حامی اور جماعت اسلامی کے سربراہ جناب مطیع الرحمٰن نظامی کی شہادت پر آؤٹ آف ٹرن قرارداد پیش کرنے کا مطالبہ

قائدحزب اختلاف میاں محمودالرشید جناب سپیکر گزارش ہے کہ مطیع الرحمٰن نظامی جو مشرقی پاکستان میں جماعت اسلامی کے سربراہ تھے۔ انہیں کل رات پھانسی دے دی گئی ہے اور میں نے ایک مذمتی قرارداد جمع کروائی ہے۔ میری آپ سے استدعا ہے کہ وہ قومی راہنما جس کا جرم صرف پاکستان کا ساتھ دینا، افواج پاکستان کا ساتھ دینا اور نظریہ پاکستان کا ساتھ دینا ہے۔ لاءمنسٹر صاحب بھی بیٹھے ہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ ہمیں ان کے لئے فاتحہ خوانی بھی کرنی چاہئے اور دوسری بات یہ کہ مذمتی قرارداد ضرور پاس کرنی چاہئے۔ انہوں نے پاکستان سے محبت اور ہمددری کے جرم میں جام شہادت نوش کیا ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ! $ کرکے میری قرارداد کو & کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، لاءمنسٹر صاحب

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس میں کوئی دوسری رائے نہیں ہے یہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت رویہ ہے جس کے تحت اپنے مخالفین کو یا دوسرے لفظوں میں جو پاکستان کے ہمدرد، اس وقت پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوئے جب انڈین یلغار کے تحت پاکستان کو دو لخت کیا جا رہا تھا۔ اب چالیس سال بعد ایک نام نہاد ٹریبونل بنا کر اس کے ذریعے سے ان کو سزائے موت دے کر اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ میں قائد حزب اختلاف کی اس بات کو ! کرتے ہوئے چاہوں گا کہ ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب بھی یہاں پر موجود ہیں وہ اس سلسلے میں قرارداد تیار کر لیں اور وہ پیش کریں۔ اپوزیشن اور ٹریژری بنچوں کی طرف سے ایک " $ " < لائی جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس پر کوئی دوست بات کرنا چاہیں تو بات بھی کریں اور اس کے بعد اس کو کیا جائے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! قرارداد تو جمع کرادی ہے اور اس پر ". بھی کر دیئے ہیں۔ رانا ثناء اللہ خان نے جو بات کی ہے میں اس پر ان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں اور انہیں خراج تحسین بھی پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے پوری قوم کے جذبات کی صحیح عکاسی کی ہے۔

تعزیت

جناب مطیع الرحمٰن نظامی شہید کے لئے دعائے مغفرت

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! اب جناب مطیع الرحمٰن نظامی شہید کے لئے دعا مغفرت کرائی جائے۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب! آپ دعائے مغفرت کرائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب مطیع الرحمٰن نظامی شہید کے لئے دعائے مغفرت کرائی گئی)

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: جی، اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری رمضان صدیق بھٹی صاحب! تحریک التوائے کار نمبر کا جواب آنا تھا۔

سیالکوٹ یونین کونسل اسلام آباد میں باؤلے کتے کے کاٹنے کے واقعات میں اضافہ

---جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ جناب رمضان صدیق بھٹی

جناب سپیکر جب یہ تحریک التوائے کار% ! >کو . " ! کی گئی تھی تو میں اسی دن سیکرٹری صاحب کے نوٹس میں لایا،کل بھی ان کے ساتھ رابطے میں رہا اور آج صبح سے بھی رابطے میں ہوں لیکن ان کی طرف سے مجھے بالکل جوابات مہیانہیں کئے گئے۔

جناب سپیکر جی،کن کی طرف سے جواب مہیانہیں کئے گئے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ جناب رمضان صدیق بھٹی

جناب سپیکر ڈیپارٹمنٹ یعنی سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کی طرف سے جواب مہیانہیں کئے گئے۔

جناب سپیکر میرے خیال میں اس تحریک التوائے کار کو . " ! کرتے ہیں۔آپ اس میں اور کوشش کرلیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ جناب رمضان صدیق بھٹی

جناب سپیکر میں کوشش کرتو رہا ہوں اور مزید بھی کروں گا۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ڈپٹی سپیکر صاحب نے آرڈر پاس کئے تھے کہ جس محکمے کا سیکرٹری نہیں ہو گا تو اس محکمے کے جتنے سوالات وجوابات اور تحریکیں ہوں گی ان کو . " ! کردیا جائے گا۔

جناب سپیکر وہ آرڈر A " @کے لئے تھا۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر اس چیز کو کیا جائے کہ آئندہ سیکرٹری صاحبان حاضر ہوں گے۔

جناب سپیکر یہ صرف A " @ کے لئے ہے اور وہ اسی دوران حاضر ہوں گے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر اگر یہ ضروری نہیں ہے تو اس کو اسمبلی کی کارروائی سے ختم کر دیں۔

جناب سپیکر جی، آپ کی مہربانی، آپ تشریف رکھیں۔

اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے

جناب ڈپٹی سپیکر جی، وحید گل صاحب

جناب محمد وحید گل جناب سپیکر ہم سردار شیر علی گورچانی کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتے ہیں کہ انہوں نے کل بڑی جرأت کا مظاہرہ کرکے بات کہی ہے کہ جس محکمے کا سیکرٹری نہیں آئے گا تو اس کے سوالات . " ! کر دیئے جائیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، بہت شکریہ۔ محترمہ شُنیلا رُوت کی تحریک التوائے کار ہے۔ اس تحریک التوائے کار کا جواب آنا تھا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ جناب رمضان صدیق بھٹی

جناب سپیکر میں اس میں یہ بتانا چاہوں گا کہ یہ تحریک التوائے کار نمبر لوکل گورنمنٹ سے متعلقہ نہ تھی۔ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جواب آیا ہے کہ یہ تحریک التوائے کار ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو ٹرانسفر کر دی گئی ہے کیونکہ یہ لوکل گورنمنٹ کے ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ نہ تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب لیکن اس میں تو یونین کونسل لکھا ہوا ہے۔ اس کی ذمہ داری ٹی ایم اے کی ہوتی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ جناب رمضان صدیق بھٹی

جناب سپیکر اس پر کارروائی ای ڈی او ہیلتھ اور ان کا ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے اور یہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر چلیں اس تحریک التوائے کار کو . " ! کیا جاتا ہے اور ان سے جواب منگوالیں۔ اگلی تحریک التوائے کار جناب امجد علی جاوید کی ہے۔

محترمہ شُنیلا رُوت جناب سپیکر اس کو کیوں ! * کیا گیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ وہ کہتے ہیں کہ یہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے اور ہم ان سے جواب لے لیتے ہیں۔

محترمہ شنُیلا رُوت جناب سپیکر یہ ہمیں بتائیں اور مطمئن تو کریں کہ کیوں اور کیسے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ جناب رمضان صدیق بھٹی

جناب سپیکر میں اس میں بتانا چاہوں گا کہ جتنے بھی انجکشن یا میڈیسن وغیرہ ہیں وہ ہسپتال سے متعلقہ ہیں اور یہ سارے کا سارا کام ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے۔ یہ " " ۔ ای ڈی او ہیلتھ کے ! ہوتی ہیں اس میں حفاظتی ٹیکے ہوں یا کتے کے کاٹنے کی " " ۔ یا آوارہ کتوں کے خلاف جو کارروائی کی جاتی ہے یہ ای ڈی او ہیلتھ کرتے ہیں اس لئے ہم نے یہ تحریک التوائے کار ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو ! * کردی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بھٹی صاحب آپ مجھے یہ بتائیں کہ یہ ذمہ داری لوکل گورنمنٹ کی ہے ،یونین کونسل کی ہے یا ٹی ایم اے کی% "$" # " ہوتی ہے کیونکہ یہ " " کا " نہیں ہے ،یہ تو کتے مارنے کا معاملہ ہے ۔میں اس تحریک التوائے کار کو کل تک کے لئے . " ! کر رہا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ جناب رمضان صدیق بھٹی

جناب سپیکر ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ کل اس معزز ایوان میں اس تحریک التوائے کار کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ جناب رمضان صدیق بھٹی

جناب سپیکر ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر اگلی تحریک التوائے کار نمبر جناب امجد علی جاوید کی ہے اور یہ تحریک التوائے کار محکمہ آبپاشی سے متعلقہ ہے لیکن پارلیمانی سیکرٹری آبپاشی چودھری خالد محمود ججہ ---موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی کل تک کے لئے . " ! کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر محترمہ شُنیلا رُوت کی ہے اور یہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے متعلقہ ہے اس کے پارلیمانی سیکرٹری ----موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی . " ! کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر میاں محمد اسلم اقبال کی ہے جو کہ محکمہ ہیلتھ سے متعلق ہے۔پارلیمانی سیکرٹری خواجہ عمران نذیر ---موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی . " ! کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر محترمہ فائزہ احمد ملک کی ہے، یہ تحریک التوائے کار - ہو چکی ہے اور یہ محکمہ انڈسٹریز سے متعلقہ ہے ان کے پارلیمانی سیکرٹری ---موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کارکو بھی . " ! کرتے ہیں۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر میاں محمد اسلم اقبال کی ہے، میاں صاحب آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھ دیں۔

لاہور سمیت صوبہ بھر میں ناقص فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب

میاں محمد اسلم اقبال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ)دنیا(مورخہ -جنوری کی خبر کے مطابق بدقسمتی سے لاہور سمیت صوبہ بھر میں عوام کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے۔کرپشن کا جال بچھانے کے لئے---

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر آواز نہیں آرہی۔

جناب ڈپٹی سپیکر تشریف رکھیں۔B " " 0

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر تصویر آ رہی ہے؟ کرپشن کا جال بچھانے کے لئے فلٹریشن پلانٹ کہیں کہیں لگائے گئے ہیں جس میں انتظامیہ نے لاکھوں روپے کا کرپشن کا ٹیکہ لگاتے ہوئے انتہائی ناقص اور گھٹیا ترین مٹیریل سے تیار فلٹریشن پلانٹ نصب کر دیئے ہیں جو چالو ہوتے ہی عوام کو بے موت مارنے کے پروانے جاری کرنے لگے چونکہ فلٹریشن پلانٹ جب نصب ہوتا ہے تو پانی پہلے حصے میں فلٹر ہوتا ہے اور دوسرے حصے میں بجلی سے چلنے والے راڈوں سے گزرتا ہے۔جہاں سے گزرتے وقت پانی میں موجود بیکٹیریا ختم ہو جاتا ہے اور عوام کو پینے کا صاف پانی ملنے لگتا ہے۔ مگر یہاں تو گنگا ہی الٹی بہتی ہے،تھرڈ کلاس فلٹریشن پلانٹ کے راڈ پہلے ایک دو روز میں ہی کام کرنا چھوڑ جاتے ہیں اور بیکٹیریا ختم ہونے کی بجائے مزید جنم لینے لگتے ہیں۔محکمہ کی کالی کتابیں کھولی جائیں تو فلٹر اور راڈ سینکڑوں بار تبدیل ہو چکے ہیں۔مگر بے بس،مجبور و لاچار عوام حکمرانوں کے جھوٹے نعروں پر لڈیاں ڈالتے بے کار فلٹریشن پلانٹس سے مضر صحت پانی کولروں اور بالٹیوں میں بھر ،بھر کر لے جاتے ہیں اور بیمار ہوتے رہتے ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس ایوان میں بحث کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر یہ تحریک التوائے کار محکمہ ہاؤسنگ سے متعلقہ ہے اس کے پارلیمانی سیکرٹری --- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کو بھی اگلے ہفتے تک کے لئے . " ! کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر ملک احمد سعید خان،ملک محمد احمد خان ، شیخ علاؤالدین کی ہے یہ تحریک محکمہ زراعت سے متعلقہ ہے ان کے وزیر صاحب موجود ہیں۔

وزیر زراعت ڈاکٹر فرخ جاوید جناب سپیکر میں نے یہ تحریک التوائے کار ابھی دیکھی ہے اس تحریک التوائے کار کو کل تک کے لئے . " ! کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس تحریک التوائے کار کو کل تک کے لئے . " ! کیا جاتا ہے۔اب تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔

سرکاری کارروائی
آرڈیننس
جو ایوان کی میز پر رکھا گیا

جناب ڈپٹی سپیکر اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر درج ذیل سرکاری کارروائی ہے۔

آرڈیننس ایگریکلچر ،فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی پنجاب

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Law may lay the Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Ordinance 2016.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I lay the Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Ordinance 2016.

MR DEPUTY SPEAKER: The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Ordinance 2016 has been laid on the table of the House. It is deemed to be a Bill introduced in the House under Rule 91(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Services and General Administration with the direction to submit its report within two months.

کورم کی نشاندہی

محترمہ شُنیلا رُوت جناب سپیکر کورم نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر کورم " کیا گیا ہے۔گنتی کی جائے۔

اس مرحلہ پر گنتی کی گئی

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں

جناب ڈپٹی سپیکر گنتی کی جائے۔

اس مرحلہ پر گنتی کی گئی

کورم پورا ہے لہٰذا اجلاس کی کارروائی شروع کی جاتی ہے۔

مسودہ قانون

جو متعارف ہوا

مسودہ قانون چوتھی ترمیم لوکل گورنمنٹ پنجاب

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Law may introduce the Punjab Local Government (Fourth Amendment) Bill 2016.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan):Mr. Speaker! I introduce the Punjab Local Government (Fourth Amendment) Bill 2016.

MR DEPUTY SPEAKER: The Punjab Local Government (Fourth Amendment) Bill 2016 has been introduced in the House under Rule 91(5) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Local Government and Rural Development for report within two months.

زیرو آر

کوئی نوٹس پیش نہ ہوا

جناب ڈپٹی سپیکر اب ہم زیرو آر لیتے ہیں یہ زیرو آر " جناب امجد علی جاوید کی طرف سے - , ہو چکا ہے اس کا جواب کس نے دینا ہے کیا پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ --- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس زیرو آر کل تک کے لئے . " ! کیا جاتا ہے۔

اس مرحلہ پر پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ ایوان میں تشریف لائے

پارلیمانی سیکرٹری صاحب میں نے اس زیرو آر کو کل تک کے لئے کر دیا ہے آپ کل اس زیرو آر کا جواب دیں گے۔ ! " .

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر قواعد کی معطلی کی ایک تحریک ہے، وزیر قانون رانا ثناء اللہ خان، قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید اور ڈاکٹر سید وسیم اختر، بنگلہ دیش میں امیر جماعت اسلامی جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو دی جانی والی موت کی سزا کے حوالے سے ایک مذمتی قرار داد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

ڈاکٹر سید وسیم اختر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

)قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو وفائے پاکستان کے جرم میں دی جانے والی موت کی سزا کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔)

جناب ڈپٹی سپیکر یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ

)قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو وفائے پاکستان کے جرم میں دی جانے

والی موت کی سزا کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔)

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ

)قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو وفائے پاکستان کے جرم میں دی جانے والی موت کی سزا کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔)

تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی

قرارداد

جناب ڈپٹی سپیکر ڈاکٹر صاحب آپ اپنی قرارداد پیش کریں۔

بنگلہ دیش میں جماعت اسلامی کے امیر جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو پاکستان سے محبت کے جرم میں پھانسی کی سزا کی پُرزور مزمت

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ

)بنگلہ دیش میں جماعت اسلامی کے امیر سالہ جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو پاکستان سے محبت کے جرم میں پھانسی کی سزا دینا نہایت افسوسناک ہے کیونکہ بنگلہ دیش میں بھارتی ایماءپر پھانسیاں دی جارہی ہیں۔
یہ ایوان اس واقعہ کی پُرزور مذمت کرتا ہے اور شہید ہونے والے جناب مطیع الرحمٰن نظامی کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بنگلہ دیش میں نام نہاد ٹربیونل کے ذریعے سیاسی مخالفین کو پھانسیاں دینے، سال پرانے زخموں پر نمک پاشی کرنے اور انسانی حقوق کی سنگین

خلاف ورزیوں کو اقوام متحدہ ، انصاف اور انسانی حقوق
کے عالمی اداروں اور دوست و برادر اسلامی ممالک کے
تعاون سے رکوانے کے لئے فوری اقدامات کرے۔)

جناب ڈپٹی سپیکر یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ

)بنگلہ دیش میں جماعت اسلامی کے امیر سالہ جناب
مطیع الرحمٰن نظامی کو پاکستان سے محبت کے جرم میں
پھانسی کی سزا دینا نہایت افسوسناک ہے کیونکہ بنگلہ دیش
میں بھارتی ایماپر پھانسیاں دی جارہی ہیں۔
یہ ایوان اس واقعہ کی پرزور مذمت کرتا ہے اور شہید ہونے
والے جناب مطیع الرحمٰن نظامی کے لواحقین سے دلی
ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت پاکستان
سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بنگلہ دیش میں نام نہاد ٹربیونل کے
ذریعے سیاسی مخالفین کو پھانسیاں دینے، سال پرانے
زخموں پر نمک پاشی کرنے اور انسانی حقوق کی سنگین
خلاف ورزیوں کو اقوام متحدہ ، انصاف اور انسانی حقوق
کے عالمی اداروں اور دوست و برادر اسلامی ممالک کے
تعاون سے رکوانے کے لئے فوری اقدامات کرے۔)

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ

)بنگلہ دیش میں جماعت اسلامی کے امیر سالہ جناب
مطیع الرحمٰن نظامی کو پاکستان سے محبت کے جرم میں
پھانسی کی سزا دینا نہایت افسوسناک ہے کیونکہ بنگلہ دیش
میں بھارتی ایماپر پھانسیاں دی جارہی ہیں۔
یہ ایوان اس واقعہ کی پرزور مذمت کرتا ہے اور شہید ہونے
والے جناب مطیع الرحمٰن نظامی کے لواحقین سے دلی
ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت پاکستان
سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بنگلہ دیش میں نام نہاد ٹربیونل کے
ذریعے سیاسی مخالفین کو پھانسیاں دینے، سال پرانے

زخموں پر نمک پاشی کرنے اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کو اقوام متحدہ انصاف اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں اور دوست و برادر اسلامی ممالک کے تعاون سے رکوانے کے لئے فوری اقدامات کرے۔

قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میں جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو خراج تحسین پیش کرنا چاہوں گا کہ اس سچے مسلمان اور سچے پاکستانی کا جرم صرف یہ تھا کہ اس نے سانحہ مشرقی پاکستان کے دوران دامے درمے قدمے سنخنے جان و مال کے ساتھ ہر لحاظ سے نظریہ پاکستان، پاکستانی افواج اور پاکستان کے لئے اپنا سب کچھ داؤ پر لگایا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ، اور میں یہ پاکباز پاکستانی جناب مطیع الرحمٰن نظامی پورے پاکستان کے ایک بہت بڑے طالب علم راہنما ہوا کرتے تھے جن کی رگ رگ سے پاکستانیت عیاں تھی اور بقول فیض احمد فیض

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے

جناب سپیکر میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ اس دنیا سے تو ہر کسی نے چلے جانا ہے لیکن جام شہادت نوش کرنا قابل رشک موت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک نظریے کے لئے، **لا الہ الااللہ محمد رسول اللہ** کے لئے، پاکستان کے لئے، نظریہ پاکستان کے لئے پھانسی کا پھندا اپنے گلے میں لگانا اور یہ کہنا کہ ہم اس پر صدر سے کوئی اپیل نہیں کریں گے۔

جناب سپیکر میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑی عظیم شخصیت کی نشانی ہے کہ جس کی ساری زندگی إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کی طرح گزری ہے۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی دین اور پاکستان کی خدمت کرتے گزاری ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ انشاءاللہ آخرت کے اندر اللہ تعالیٰ ان کی اس شہادت کو قبول فرمائیں گے۔

جناب سپیکر میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ جن لوگوں نے ناحق یہ فیصلہ کیا ہے، اس دنیا کے اندر انہیں مشکلات برداشت کرنا پڑیں گی اور آخرت میں بھی وہ اس کے لئے دردناک عذاب کے مستحق ٹھہریں گے۔ میں یہ کہوں گا کہ حکومت پاکستان کو اس کے اُوپر بھرپور احتجاج کرنا چاہئے۔ بنگلہ دیش $ #" : ! $$ بنا کر پاکستان کی محبت کی پاداش میں جس طرح پے در پے ان بزرگوں کو سزائے موت دے رہا ہے اس کے خلاف ہمیں عالمی اداروں کے اندر آواز بلند کرنی چاہئے اور بنگلہ دیش کی حکومت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں بھی ایک دو باتیں اس حوالے سے عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، فرمائیں

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں آپ، قائد حزب اختلاف، رانا ثناءاللہ خان وزیر قانون اور پورے ایوان کا مشکور ہوں کہ الحمدللہ انہوں نے ایک حق و سچ بات کی تائید کی ہے۔ یقیناً پورے پاکستان کے اندر اس درد کو محسوس کیا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش میں اس حوالے سے یہ ساتویں پھانسی ہے۔ بنگلہ دیش کی وزیراعظم حسینہ واجد کے ایماء پر اور ہندوستان کی شہ پر بنگلہ دیش کے اندر ظلم کا یہ سلسلہ اس وقت رواں دواں ہے۔ بنگلہ دیش کے اندر 1 ", + کے لئے جو $ #" : بنائے گئے ہیں قانون سے متعلق تمام بین الاقوامی اداروں نے ان کی مذمت کی ہے۔ چالیس سال قبل ایک - ہوا اور اس کے حوالے سے یہ سزائیں دی جا رہی ہیں۔ اس میں وہ کوئی شہادتیں بھی پیش نہیں کر پاتے لیکن اس کے باوجود بڑی بے دردی کے ساتھ یہ 1 $ #" : ", + پھانسی کی سزائیں سُنا رہے ہیں۔

جناب سپیکر بنگلہ دیش کی جیلوں کے اندر اس وقت ہزار سے زائد جماعت اسلامی کے مختلف کارکنان اور عہدیدار پابند سلاسل ہیں۔ اس میں کم و بیش بارہ سو کے قریب یونیورسٹیوں اور کالجوں کی بچیاں بھی شامل ہیں جن کا تعلق اسلامی جمیعت طلباء اور جماعت اسلامی سے ہے اور وہ بھی زیر عتاب ہیں۔ مجھے ان این جی اوز پر سخت افسوس ہے کہ جو ماضی کے اندر شور شرابا کرتی رہی ہیں کہ پھانسی کی سزا ظالمانہ ہے لہٰذا اس کو منسوخ کیا جائے۔ اس پر بڑا احتجاج ہوتا رہا اور ہمارے ملک کے سابق صدر

آصف زرداری نے بھی فخریہ کہا کہ میں نے اپنے پانچ سالہ دور صدارت کے اندر کسی شخص کی پھانسی کی سزا کو ! نہیں کیا۔بنگلہ دیش کے اندر جو ظلم ہو رہا ہے اس پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا کوئی بیان نہیں آیا،سکیورٹی کونسل خاموش ہے، پوری اقوام متحدہ خاموش ہے اور اس حوالے سے جتنی بھی این جی اوز ہیں ان کی زبانیں گنگ ہیں کیونکہ پھانسی پانے والے شخص کے نام کے ساتھ (رحمٰن) لکھا ہوا ہے۔جس شخص کے نام کے ساتھ اللہ،رسول،رحمٰن اور رحیم آجاتا ہے بین الاقوامی منیجرز یعنی یہودی،امریکہ اور ہندوستان کے نزدیک وہ دہشت گرد قرار پاتا ہے۔میں اس موقع پر یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے قرار داد مذمت تو پاس کی ہے لیکن حقیقت میں مذمت تو اُن مسلم حکمرانوں کی کرنی چاہئے جو امریکہ کی نوکری چاکری اور غلامی کرتے ہیں اور ان کی بے حسی کے نتیجے میں بنگلہ دیش کے اندر یہ شدید ترین ظلم ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہماری حکومت کو ساتویں پھانسی کے بعد اب جرأت مندانہ طور پر آگے بڑھنا چاہئے،وزارت خارجہ کی طرف سے خالی تبصرہ اور بیان آجانا کافی نہیں۔ہم اس حوالے سے پوری سفارت کاری کریں،او آئی سی کا اجلاس بُلائیں، سکیورٹی کونسل اور اقوام متحدہ میں باقاعدہ حکومت اس معاملے کو اُٹھائے۔حکومت خود سیکرٹری جنرل اقدام متحدہ سے رابطہ کرے کہ بنگلہ دیش میں ظلم کا جو سلسلہ رواں دواں ہے اس کو روکا جائے۔یہ انتہا ہے کہ ایک ایسا شخص جس نے ہمیشہ پاکستان سے محبت کی،وہ بنگلہ دیش میں ایم این اے منتخب ہوا،وہ وہاں پر وفاقی وزیر کے طور پر بھی ذمہ داریاں ادا کرتا رہا اور بنگلہ دیش کے پورے عوام سمجھتے ہیں کہ یہ صالح اور نیک آدمی تھا اس کے ساتھ بہت زیادہ ظلم کیا گیا ہے۔بہت شکریہ

جناب محمد ثاقب خورشید جناب سپیکر میں بھی اس پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی،فرمائیں

جناب محمد ثاقب خورشید جناب سپیکر صرف قرارداد مذمت کافی نہیں بلکہ حکومت پاکستان کو چاہئے کہ بنگلہ دیش کے سفیر کو فوری طور پر پاکستان سے نکالا جائے اور جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو شہید قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، بہت شکریہ۔آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا لہٰذا اب اجلاس کل بروز جمعرات مورخہ مئی بوقت صبح تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

cccccccccccccc